41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 15 اگست 2022

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز بدھ 27جولائی2020جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کی بلڈنگ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1683: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ ساہیوال کی عمارت زیر تعمیر ہے یہ کب سے زیر تعمیر ہے اس کا تخمینہ لاگت کیا ہے اور اس پر کتنے اخراجات ہو چکے ہیں بقایا فنڈنگ کب تک کر دی جائے گی اور کب آپریشنل ہو جائے گی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تھانہ ہذا کی عمارت سرکاری اراضی پر واقع ہے اور کیا محکمہ کی ملکیتی ہے آگاہ کریں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو بتائیں کہ سال 18-2017 میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی کیا کارکردگی رہی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25فروری 2019 تاریخ ترسیل 16مئی 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ درُست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ یہ عمارت 28.05.2015 سے زیرِ تعمیر ہے اس عمارت کا تخمینہ لاگت 108.794 ملین روپے ہے۔ اس عمارت پر اب تک 121.150 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔ اور اس سکیم کے لئے مالی سال 20-2019 میں 05 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس کو ریلیز کرنے کا حکم جاری ہے۔ اس سکیم کا PC-IV فارم زیرِ عمل ہے جو کہ ضابطہ کی کارروائی کے بعد فنکشنل کر دی جائے گی۔

(ب) یہ تھانہ نہیں ہے، البتہ یہ درُست ہے کہ ادارہ ہذا کی عمارت سرکاری اراضی پر واقع ہے، جو گورنمنٹ سرٹیفائیڈ سکول ساہیوال (محکمہ جیل خانہ جات) سے مورخہ 20.02.2013 کو حاصل کی گئی۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا، نومولود بچوں کو سڑکوں، ہسپتالوں، چوراہوں سے اپنی حفاظتی تحویل میں لیتا ہے اور پاکستان عالمی معاہدہ برائے تحفظِ اطفال کا پابند ہے اور چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گورنمنٹ پنجاب کا ادارہ ہے جو عالمی معاہدہ برائے اطفال کی شقوں پر عمل پیرا ہے۔ بے آسرا، نادار، مفلس اور بے سہارا عدم توجہی کا شکار بچوں کو مروجہ قانون کے مطابق تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ 18-2017 میں 6159 بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی چائلڈ Helpline 1121 چوبیس گھنٹے مشکل حالات کا شکار بچوں کے لیے سرگرم عمل ہے اور دوران سال 18-2017، 3297 ہیلپ لائنز پر کام کیا۔ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس نے Punjab Destitute & Neglected Children Act 2004 کے تحت 171000 جرمانہ کیا اور بچوں کے حقوق پامال کرنے والے اور بچوں کے ساتھ جنسی، جسمانی تشدد اور مختلف جرائم میں ملوث افراد کے خلاف 19 FIRs درج کروائی گئیں۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ صحت کی سہولیات بھی Punjab Destitute & Neglected Children Act 2004 کے تحت مہیا کر رہا ہے۔ دوران سال 18-2017، 2865 نادار مفلس اور غریب بچوں کو چائلڈ

پروٹیکشن سکولز میں رجسٹرڈ کیا گیا اور 4972 بچوں کو ابتدائی صحت کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے چائلڈ سائیکالوجسٹ نے 3835 بچوں کے ابتدائی انٹرویو کیے اور بچوں کے 2524 انفرادی کونسلنگ سیشن لیے اور 889 بچوں کے اجتماعی کونسلنگ سیشن لیے۔ مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے فیملی ٹریسنگ سیکشن نے پنجاب بھر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 3761 بچوں کو ان کے خاندانوں کے حوالے کیا۔ صوبہ سندھ کے 51 بچوں کو، صوبہ خیبر پختونخواہ کے 189 بچوں کو، صوبہ بلوچستان کے 6 بچوں کو اسلام آباد کے 25 بچوں کو، آزاد کشمیر کے 9 بچوں کو اور افغانستان کے 15 بچوں کو اُن کے خاندانوں کو بذریعہ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس حوالے کیا۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گداگری کے خاتمے کے لیے بچوں کے خلاف بڑھتے ہوئے جنسی اور جسمانی تشدد اور دیگر جرائم کے خلاف سرگرم عمل ہے۔ چائلڈ ہیلپ لائن 1121 چوبیس گھنٹے بچوں کی مدد کے لیے کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

لاہور: شہر میں ٹریفک وارڈن کی تعداد اور سال 20-2019 میں چالان کی مد میں اکٹھی کی گئی رقوم سے متعلقہ تفصیلات

*3557: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں ٹریفک وارڈنز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ٹریفک انتظامات کی بہتری کے لئے یہ تعداد مناسب ہے یا مزید ٹریفک وارڈن بھرتی کرنے کی ضرورت ہے۔

(ج) ایک ٹریفک وارڈن کے ڈیوٹی پوائنٹ کے دائرہ اختیار کی حدود متعین ہوتی ہے یا وہ دوران ڈیوٹی کسی اور مقام پر بھی چالان کر سکتا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ہر ٹریفک وارڈن کو روزانہ یا ماہانہ کی بنیاد پر چالان کرنے کا ٹارگٹ دیا جاتا ہے۔

(ہ) 20-2019 میں اب تک ٹریفک چالان کی مد میں لاہور میں کتنی رقم حکومتی خزانے میں جمع ہوئی۔

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) لاہور میں ٹریفک وارڈنز کی منظور شدہ نفری 3097 ہے جبکہ اس وقت 2446 ٹریفک وارڈنز و لیڈی ٹریفک وارڈنز لاہور شہر میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) سال 2006 میں ٹریفک پولیس کو revamp کیا گیا تھا تو اس وقت 500 گاڑیوں پر ایک ٹریفک وارڈن / کنسٹیبل کی شرح تھی۔ لیکن یہ شرح اب بڑھ کر 1500 گاڑیوں سے تجاوز کر چکی ہے۔ لہذا ٹریفک پولیس کی نفری کو بڑھائے جانے کی اشد ضرورت ہے۔

(ج) جی ہاں، لاہور شہر میں سٹی ٹریفک پولیس نے ایریا کی مناسبت سے مختلف سیکٹرز / حدود بندیاں ترتیب دی ہوئی ہیں۔ اس وقت سٹی ٹریفک پولیس لاہور میں 34 ٹریفک سیکٹرز، 10 سرکل اور 02 ڈویژنز ہیں۔ ٹریفک وارڈنز کی تعیناتی سیکٹر وائز کی جاتی ہے اور پھر ان کو سیکٹر میں

موجود سیکٹر انچارج و سرکل آفیسر اپنے سیکٹر کی حدود میں کہیں بھی اور کسی بھی پوائنٹ پر تعینات کر سکتا ہے۔ ٹریفک وارڈن اپنے تعینات شدہ پوائنٹ پر چالان کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر سیکٹر میں ایک خاص تناسب سے پٹرولنگ آفیسرز بھی تعینات ہوتے ہیں۔ جن کا ایریا تقریباً ایک کلومیٹر سے لیکر 05 کلومیٹر کی حدود پر مبنی ہو سکتا ہے اور وہ اپنی بیٹ میں کسی بھی پوائنٹ پر کھڑے ہو کر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر چالان کر سکتا۔ علاوہ ازیں مختلف میگا ایونٹس و سپیشل پروگرامز کی مناسبت سے کسی خاص ایریا میں ٹریفک سٹاف کی نفری کی ڈیمانڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے دوسرے سیکٹرز سے نفری کو ایک خاص وقت کیلئے روانہ کیا جاتا ہے۔ چونکہ وہ سرکاری ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہوتے ہیں اور اپنے پوائنٹ پر موجود ٹریفک کو ریگولیٹ کرنے کے ساتھ ساتھ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے کے خلاف کاروائی کا بھی مینڈیٹ رکھتے ہیں۔

(د) نہیں، اگر یہ بات درست ہوتی تو سٹی ٹریفک پولیس لاہور میں حال موجود ٹریفک وارڈنز کی تعداد جو کہ 2476 ہے اور انہوں نے ماہ جنوری 2019 میں 3.73 کی اوسط سے چالان کئے۔ ماہ فروری میں 3.32، مارچ میں 3.6 جبکہ ماہ نومبر 2.73 اور ماہ دسمبر میں 2.45 کی اوسط سے چالان کئے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر کوئی ٹارگٹ ہوتا تو کم از کم ایک گھنٹہ میں ایک چالان کا ضرور ہوتا۔

(ہ) یکم جنوری 2019 سے 31 دسمبر 2019 تک سٹی ٹریفک پولیس لاہور نے ٹریفک چالان کی مد میں کل 887.609 ملین روپے حکومتی خزانے میں جمع کروائے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2020)

صوبہ میں پٹرولنگ پولیس کی اضافی بنیادی تنخواہ اور سپیشل پٹرولنگ الاؤنس کو ختم کیے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*3817: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جب پٹرولنگ پولیس کا قیام عمل میں لایا گیا تھا تو ان کے اہلکاران وافسران کی ڈیوٹی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ان کو دو بنیادی تنخواہ اور دو ہزار اضافی سپیشل پٹرولنگ الاؤنس دیا جاتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک بنیادی تنخواہ اور دو ہزار سپیشل پٹرولنگ الاؤنس بھی ختم کر دیا گیا ہے ان کو ختم کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جرائم کی بڑھتی ہوئی شرح میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ فورس کو مکمل فعال کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ فورس کی ختم کی گئی بنیادی تنخواہ اور اسپیشل پٹرولنگ الاؤنس کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جی ہاں۔

(ب) پٹرولنگ پولیس 2004 میں ایک اچھے پیکج کے تحت معرض وجود میں آئی جس میں 01 ماہ کی رننگ Basic Pay کے برابر اسپیشل الاؤنس اور 20 دن کے برابر Fixed Daily الاؤنس دیا گیا۔

2009 میں بحوالہ آرڈر نمبر F-I/1028 مورخہ 08.06.2009 فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کانسٹیبل اور ہیڈ کانسٹیبل کا -/2000 روپے اسپیشل الاؤنس تمام پولیس یونٹ کا ختم کر دیا گیا۔ جبکہ پنجاب پولیس کو 2009 میں 02 الاؤنس دیئے گئے جن میں Risk Allowance جو کہ پے سکیل 2008 کی بنیادی تنخواہ اور 20 دنوں کا F.D.A بھی دیا گیا۔ مزید بر آں 2011 میں بحوالہ نوٹیفکیشن نمبر FD.PC.2-1/2011 مورخہ 11.07.2011 پنجاب حکومت نے پٹرولنگ پولیس کا Special الاؤنس (ایک بیسک تنخواہ) کو فریز کر دیا اور 2017 میں بحوالہ نوٹیفکیشن نمبر FD.PC.2-1/2017 مورخہ 14.07.2017 فریز شدہ Special Allowance کو 50% مزید کم کر دیا۔ رسک الاؤنس جو کہ پنجاب پولیس کو دیا جاتا رہا تھا اس کو بھی 50% کاٹ لیا گیا جو کہ بعد ازاں Risk Allowance کا نام تبدیل کر کے پولیس لاء اینڈ آرڈر الاؤنس رکھ دیا گیا اور اس کو 30.06.2016 کی سطح پر بحوالہ نوٹیفکیشن نمبر F-1/13865 بحال کر دیا گیا۔ پنجاب ہائی وے پٹرول کے فریز شدہ Special Allowance کو 2017 کی سطح پر بحال کرنے کے لیے جناب Add: IGP/PHP صاحب پنجاب ہائی وے پٹرول کی جانب سے ایک سمری نمبر 25/PHP/Accountant مورخہ 11.03.2019 فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھیجی گئی ہے۔ جس میں For Uniformity of pay package of PHP with Punjab Police کی سفارشات کی گئی ہیں۔

(ج) جی ہاں حکومت PHP کو مکمل فعال رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ نہ صرف وقتاً فوقتاً فنڈز جاری کر کے نئی PHP پوسٹ ہائے تعمیر کروا رہی ہے۔ بلکہ مستقبل قریب میں نفری کی تعداد پوری کرنے کے لئے بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) پنجاب ہائی وے کے فریز شدہ سپیشل الاؤنس کو 2017 کی سطح پر بحال کرنے کے لیے جناب Addl:IGP/PHP نے ایک سمری نمبر 25/PHP/Accountant مورخہ 11.03.2019 کو فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھیجی ہے جس میں For Uniformity of pay package of PHP with Punjab Police کی سفارشات کی گئی ہیں جو کہ (SO-II Internal Security) کے پاس زیر التوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

رحیم یار خان: پٹرولنگ پولیس کی چیک پوسٹوں کی تعداد اور تعینات عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*3855: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں پٹرولنگ پولیس کی چیک پوسٹ کتنی کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) پٹرولنگ پوسٹ کا انچارج کس عہدہ کا آفیسر لگایا جاتا ہے اور ایک پوسٹ پر عموماً کتنے کس کیٹگری کے اہلکار و افسران کی نفری موجود ہوتی ہے۔

(ج)پٹرولنگ پوسٹ پر موجود افسران واہلکاران کے فرائض واختیارات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی16دسمبر2019تاریخ ترسیل21فروری2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل20پٹرولنگ پوسٹیں آپریشنل ہیں جن کے نام ولوکیشن کی تفصیل ذیل ہے:-

۱۔پل محمد مینار (شہباز پور روڈ)

۲۔لنڈا پھاٹک (ڈھنڈی اسٹیشن)

۳۔پل سموکا (لنک سموکا روڈ)

۴۔ ٹھل حمزہ (قصبہ لنک روڈ)

۵۔ مقبول موڑ (کوٹ سبزل روڈ)

۶۔منٹھار ٹاؤن (صادق آباد روڈ)

۷۔پل ڈگہ (رحیم یار خان۔صادق آباد روڈ)

۸۔نواں کوٹ (خانپور روڈ)

۹۔کالے والی (ماہی چوک کھونگ روڈ)

۱۰۔بہودی پور ماچھیاں (جلال دین والی روڈ)

۱۱۔P/173(صادق آباد روڈ)

۱۲۔پل قادر والی (کوٹ سمابا روڈ)

۱۳۔ہیڈ حاجی پور (رکن پور روڈ)

۱۴۔دینو شاہ (گدو بیراج روڈ)

۱۵۔گڑھی اختیار خان (خان پور۔سردار گڑھ روڈ)

۱۶۔ٹاہلی موڑ (صادق آباد جمال دین روڈ)

۱۷۔فضل آباد (راجن پور کلاں روڈ)

۱۸۔میتلا چوک (لیاقت پور۔خانپور روڈ)

۱۹۔(چک 87/88-A) لنک لیاقت پور روڈ)

۲۰۔موضع بہارہ (ماچھکا روڈ)

(ب)پٹرولنگ پوسٹ کا انچارج عموماًسب انسپکٹر کے عہدہ کے آفیسر کو لگایا جاتا ہے۔ ہر پٹرولنگ پوسٹ پر درج ذیل سکیل کے مطابق نفری منظور ہے۔

سب انسپکٹر	01	اسسٹنٹ سب انسپکٹر	02
ہیڈ کانسٹیبل	03	کانسٹیبل	18
ڈرائیور کانسٹیبل	01	وائرلیس آپریٹر	02
لانگری	01	خاکروب	01
کل منظور شدہ نفری		28	

(ج)پٹرولنگ پوسٹ پر موجود افسران واہلکاران کے ذیل فرائض واختیارات ہیں۔

کسی حادثہ یا وقوعہ کی صورت میں ہیلپ لائن 1124 یا دیگر ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاع پر فوری موقعہ پر پہنچنا۔

روڈ سفر کرنے والوں کے سفر اور ان کی جان ومال کو محفوظ بنانا ہے۔

اپنے دائرہ اختیار کے اندر روڈ پر جرائم (راہزنی، چوری، ڈکیتی) کو کنٹرول کرنا اور ان کا انسداد ہے۔

کسی حادثہ کی صورت میں فوری فرسٹ رسپانڈر کے طور پر فوری مدد پہنچانا اور دوسرے متعلقہ اداروں کو آگاہ کرنا۔

دوران سفر جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری اور ناجائز اسلحہ ومنشیات کی بازیابی کرنا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

فیصل آباد: سی پی او کے تحت ملازمین کی تعداد، مختص بجٹ اور زیر استعمال گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4050: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سی۔پی او فیصل آباد کے تحت کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز تعینات ہیں؟

(ب) سی۔پی۔او فیصل آباد کو مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی اور 20-2019 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ج) سی۔پی۔او فیصل آباد اور اس کے ماتحت ملازمین کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں اور موٹرسائیکل ہیں کتنے موٹرسائیکل سال 2017، 2018 اور 2019 میں خرید کی گئی ہیں۔

(د) سی۔پی۔او کے تحت گاڑیوں کے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں مرمت اور پٹرول کے اخراجات کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں۔

(ہ) ان گاڑیوں کے ماہانہ کتنا پٹرول کس کس پمپ سے خرید کیا جاتا ہے اور ان گاڑیوں کی مرمت کہاں سے کروائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 05 مارچ 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سی پی او فیصل آباد کے تحت ملازمین کی عہدہ، گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

عہدہ	تعداد	گریڈ
SSP	2	19
SP	7	8
ASD/DSP	18	17
IP	60	16
SI	328	14
ASI	691	11
HC	891	16
FC	6214	07
کل	8211	

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع ہذا میں کل 825 گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی تعداد کی تفصیل ذیل ہے:-

گاڑیاں 295، موٹر سائیکل 425، ڈولفن بائیکس 105

سال 2017 میں ایم ٹی پنجاب لاہور کی طرف سے 105 ڈولفن موٹر سائیکل ہنڈا CB-500X ضلع فیصل آباد کو الاٹ ہوئے جبکہ سال 2018، 2019 میں کوئی موٹر سائیکل الاٹ نہ ہوا ہے۔

(د) ضلع ہذا کے پاس تمام گاڑیوں، موٹر سائیکل ہائے ڈولفن موٹر سائیکل ہائے کی ریپرنگ پر مالی سال 19-2018 میں رقم مبلغ -/2,76,84,000 روپے اور مالی سال 20-2019 میں مبلغ -/3,93,50.000 روپے خرچ ہوئے۔

فیول کی رقم مالی سال 19-2018 میں مبلغ -/22,36,98,752 اور مالی سال 20-2019 میں مبلغ -/21,60,18,200 روپے خرچ ہوئے۔

(ہ) تفصیل پٹرول پمپس ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع ہذا کی تمام سرکاری گاڑیوں کی مرمت MT ورکشاپ پولیس لائن فیصل آباد اور پرائیویٹ ورکشاپ ہائے سے کروائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2021)

فیصل آباد شہر میں لاء اینڈ آرڈر کیلئے فورسز، ماہانہ اخراجات اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4051: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنی فورسز کس کس نام سے امن وعامہ کی صورت حال کے کنٹرول کے لئے تعینات ہیں ان کے ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) اس شہر میں تعینات فورسز کے ماہانہ اخراجات کی تفصیل کتنی ہے۔

(ج) ان فورسز کے پاس کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکل ہیں ان کے ماہانہ پٹرول اور مرمت کے اخراجات کی تفصیل بتائیں۔

(د) اس شہر میں ماہ جون 2019 سے 31 دسمبر 2019 تک جرائم کی تفصیل ماہانہ اور جرائم وائز بتائیں۔

(ہ) کیا اس شہر کی امن وعامہ کی صورت حال تسلی بخش ہے۔

(و) اس شہر میں تعینات فورسز کی کارکردگی سے حکومت مطمئن ہے اگر نہیں ہے تو اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 05 مارچ 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

سال 2020 کے پہلے دس روز میں پولیس کے خلاف شکایات سے متعلقہ تفصیلات

*4186: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2020 کے پہلے 10 روز میں پولیس کے خلاف کتنی شکایات وصول ہوئیں؟

(ب) ایف آئی آر اندراج نہ کرنے، ناقص تفتیش، رشوت اور اختیارات کے ناجائز استعمال پر I.G آفس میں کتنی شکایات درج کروائی گئیں۔

(ج) محکمہ نے کتنی شکایات کے اندراج کیلئے پروسیجر مکمل کر لیا ہے اور کتنے لوگوں کی دادرسی ممکن ہوئی ہے۔

(د) محکمہ نے غفلت برتنے والے کتنے اہلکاران کے خلاف کارروائی کی ہے۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 07 مارچ 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) The status of public complaints received from 01.01.2020 to 10.01.2020 at IGP Police Complaint Centre 8787 through all sources is as under. **Total Complaint 345**

(ب)

ایف آئی آر اندراج نہ کرنے	1449
ناقص تفتیش	71
رشوت	44
اختیارات کے ناجائز استعمال پر	98

(ج)

پروسیجر مکمل ہے۔	1794
دادرسی ممکن ہوئی۔	1781

(د) محکمہ نے غفلت برتنے والے 9 اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2020)

صوبہ میں بچوں پر جنسی تشدد اور پورنوگرافی کے بڑھتے ہوئے واقعات سے متعلقہ تفصیلات

*4222: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں چائلڈ Abuse، اور چائلڈ پورنوگرافی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے؟

(ب) صوبہ بھر میں سال 2019 میں بچوں پر تشدد اور قتل کے کتنے واقعات درج ہوئے۔

(ج) محکمہ ایسے واقعات کے تدارک کیلئے کیا حکمت عملی رکھتا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) صوبہ بھر میں سال 2019 میں 30 اپریل تک چائلڈ Abuse اور چائلڈ پورنوگرافی کے 402 مقدمے درج ہوئے تھے جبکہ سال رواں 2020 میں 30 اپریل تک درج بالا مقدمات کی تعداد 422 ہے یہ اضافہ تقریباً 5% بنتا ہے۔

(ب) صوبہ بھر میں سال 2019 میں بچوں پر جنسی تشدد اور قتل کے 20 مقدمات درج ہوئے اور تمام چالان عدالت ہو چکے ہیں۔

(ج) مقدمات کی عدالتوں میں موثر پیروی کی جارہی ہے 02 مقدمات میں 02 ملزمان کو سزائے موت ہو چکی ہیں اور تین ملزمان کو عمر قید کی سزا ہو چکی ہے۔

محکمہ پولیس کی جانب سے ایسے واقعات کے تدارک کے لئے وقتاً فوقتاً فوری اندراج مقدمات / فارنزک لیب کے ذریعے شہادت اکٹھی کرنے، فوری گرفتاری ملزمان، بروقت چالان عدالت بھیجے اور موثر پیروی مقدمات کرنے کی ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2020)

ڈولفن فورس کا دائرہ اختیار رحیم یار خان اور دیگر اضلاع میں پھیلانے سے متعلقہ تفصیلات

*4336: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈولفن فورس لاہور اور ڈی جی خان میں کام کر رہی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس طرز کی فورس رحیم یار خان اور صوبہ بھر کے دیگر اضلاع میں بھی تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) نائب ناظم اعلیٰ پولیس آپریشنز، لاہور

ضلع لاہور میں ڈولفن فورس کا قیام اپریل 2016 میں عمل میں لایا گیا۔ ڈولفن فورس اپنے قیام سے لے کر اب تک ایمرجنسی 15 کالز پر بطور فرسٹ رسپانڈر اور سٹریٹ کرائم کے خاتمہ میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔

ریجنل پولیس آفیسر ڈیرہ غازی خان

یہ درست ہے ڈولفن فورس ضلع ڈیرہ غازی خان میں کام کر رہی ہے جو کہ درج ذیل پولیس افسران پر مشتمل ہے۔

سب انسپکٹر = 03

اسسٹنٹ سب انسپکٹر = 04

کانسٹیبل = 89

(ب) ریجنل پولیس آفیسر ڈیرہ غازی خان

اگر حکومت اس طرز کی فورس ضلع لیول پر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس حکم پر پوری طرح عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ اور یہ فورس عوام الناس کے جان و مال کی حفاظت میں مرکزی کردار کی حامل ہو گی۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر رحیم یار خان

ضلع رحیم یار خان میں امن وعامہ کی صورتحال کنٹرول میں ہے۔ محافظ اسکواڈ کے چاک وچوبند دستے شہر میں گشت پر تعینات ہیں۔ سٹریٹ کرائم مکمل طور پر کنٹرول میں ہے۔ تاہم اگر ڈولفن فورس ضلع ہذا میں بھی تعینات کر دی جائے تو امن وعامہ کی صورتحال میں مزید بہتری آئے گی۔ روز بروز بڑھتی ہوئی شہری آبادی کے پیش نظر پولیس کی نفری میں اضافہ بھی ضروری ہے۔ رحیم یار خان صوبہ پنجاب کے آبادی اور رقبہ کے لحاظ سے بڑے اضلاع میں شمار ہوتا ہے۔ جہاں ڈولفن فورس کا تعینات کیا جانا مناسب ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)

اوکاڑہ: قتل، ڈکیتی، اغواء اور راہزنی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

*4400: **چودھری افتخار حسین چھچھر**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں جنوری 2019 سے جنوری 2020 تک کتنی واردات قتل، ڈکیتی، اغوا اور راہزنی کی وارداتیں ہوئیں تھانہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ وارداتوں میں کتنے ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی اور کتنے ملزمان کو چالان کیا گیا مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) جو ملزمان تھانوں اور عدالتوں کے اشتہاری ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے مذکورہ اشتہاریوں کے نام، ولدیت مقدمہ نمبر تھانہ وائز کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ اشتہاریوں کو پکڑنے کے لیے کوئی کمیٹی تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) اس عرصہ کے دوران ضلع ہذا میں قتل کے 102، ڈکیتی 68، اغواء 173، اور راہزنی کے 348 مقدمات درج ہوئے تھانہ وائز تفصیل ہمراہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ وارداتوں میں 970 ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی اور تمام ملزمان کو چالان عدالت کیا گیا۔

(ج) تفصیلاً رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ اشتہاریوں کو پکڑنے کے لئے تھانہ کی سطح پر سپیشل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ جو تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے ان اشتہاری مجرمان کی گرفتاری کے لئے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2021)

صوبہ بھر میں رول 17 اے کے تحت پولیس میں بھرتی ملازمین کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4450: **محترمہ حناء پرویز بٹ**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں پچھلے دس سالوں کے دوران محکمہ پولیس میں شہید ہونے والے ملازمین کی جگہ پر کتنے افراد کو رول 17۔اے کے تحت ملازمت فراہم کی گئی ان کی تفصیل اور عہدہ بتائیں؟

(ب) کیا ان ملازمین کی تنخواہ دیگر پولیس ملازمین کے برابر ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ رول 17 اے کے تحت بھرتی ہونے والے ملازمین کو کنٹریکٹ یا ریگولر بھرتی کیا جاتا ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2013 میں رول 17 اے کے تحت بھرتی ہونے والوں کو ابھی تک ریگولر نہیں کیا گیا اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا حکومت صوبہ بھر میں 17 اے کے تحت بھرتی ہونے والے پولیس ملازمین کو ریگولر کرنے اور ان کی تنخواہ دیگر مرعات دوسرے ملازمین کے برابر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سال 2011 سے لے کر اب محکمہ پولیس میں رول 17 اے کے تحت 1177 امیدواران کو منسٹریل کیڈر اور درجہ چہارم میں بھرتی کیا جاچکا ہے تفصیل ذیل ہے:-

جونیئر کلرک	=	328
نائب قاصد	=	343
درجہ چہارم	=	506
ٹوٹل	=	1177

(ب) 17 اے کے تحت بھرتی ہونے والے تمام ملازمین کی تنخواہیں عمومی بھرتی ہونے والے ملازمین کے برابر ہیں۔

(ج) رول 17 اے کے تحت کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے تمام ملازمین کو ریگولر کیا ہے جبکہ نئے امیدواران کو ریگولر بھرتی کیا جارہا ہے۔

(د) جیسا کہ اوپر ذکر کیا جاچکا ہے کہ رول 17 اے کے تحت کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے تمام ملازمین کو ریگولر کیا جاچکا ہے۔

(ہ) جیسا کہ اوپر ذکر کیا جاچکا ہے کہ 17 اے کے تحت بھرتی ہونے والے تمام ملازمین کی تنخواہیں، عمومی بھرتی ہونے والے ملازمین کے برابر ہیں

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

لاہور: تھانوں میں ڈکیتی، قتل، اغواء اور پتنگ بازی کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*4475: **جناب سمیع اللہ خان**: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2019 تا دسمبر 2019 لاہور شہر میں ڈکیتی، اغواء، قتل، راہزنی اور پتنگ بازی کے کتنے مقدمات کا اندارج ہوا ہر تھانہ میں درج مقدمات کی مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) تھانہ شاہدرہ اور تھانہ شاہدرہ ٹاؤن میں مذکورہ عرصہ میں ڈکیتی، اغواء، قتل، راہزنی اور پتنگ بازی کے کتنے مقدمات درج ہوئے مذکورہ مقدمات میں کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا کتنے ملزمان اشتہاری ہوئے نام والدین اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران ملازمین کے خلاف رشوت ستانی اور دوسرے کتنے مقدمات کا اندراج کیا گیا۔ کتنے ملازمین کی گرفتاری عمل میں لائی گئی کتنے ملازمین نے عبوری ضمانت کرائی اور اب تک کتنے پولیس ملازمین کے خلاف جرائم میں ملوث ہونے پر کارروائی کی گئی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2020 تاریخ ترسیل 19 جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) نائب ناظم اعلی پولیس آپریشنز لاہور

یکم جنوری 2019 تا دسمبر 2019 لاہور شہر میں ڈکیتی کے 81، اغواء کے 2277، قتل کے 416، راہزنی کے 2405، اور پتنگ بازی کے 5032، مقدمات درج ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

ڈویژن	عرصہ	قتل	ڈکیتی	راہزنی	اغواء	پتنگ بازی
Cantt	2019	86	16	789	112	1534

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (صدر) ڈویژن لاہور

نمبر شمار	نام تھانہ	قتل	ڈکیتی	اغواء	پتنگ بازی
1	سبزہ زار	07	۔	141	26
2	ہنجروال	10	03	161	27
3	مصطفی ٹاؤن	03	01	49	07
4	چوہنگ	10	01	125	06
5	ستوکتلہ	06	-	60	10
6	نواب ٹاؤن	04	01	75	13
7	رائیونڈ	22	16	102	57
8	مانگامنڈی	08	04	51	09

9	سندر	13	14	70	12
10	ٹاؤن شپ	02	01	37	18
11	جوہر ٹاؤن	04	01	108	08
12	گرین ٹاؤن	06	-*	137	95
13	QIE	02	-	25	26

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (ماڈل ٹاؤن) ڈویژن لاہور</u>

یکم جنوری تا دسمبر 2019 ڈکیتی، اغواء، راہزنی، اور پتنگ بازی کے درج مقدمات کی تفصیل تھانہ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (اقبال ٹاؤن) ڈویژن لاہور</u>

یکم جنوری 2019 تا دسمبر 2019 اقبال ٹاؤن ڈیژن میں

قتل کے کل 40 مقدمات درج ہوئے جن میں چالان 15، اخراج 8، عدم پتہ 6، نامکمل 5، زیر تفتیش 5۔

ڈکیتی کے 02 مقدمات درج ہوئے جن میں چالان 02

راہزنی کے کل 575 مقدمات درج ہوئے جن میں چالان 192، اخراج 01، عدم پتہ 302، نامکمل 49، زیر تفتیش 22

اغواء کے کل 347 مقدمات درج ہوئے جن میں چالان 20 اخراج 221، عدم پتہ 12، نامکمل 28، زیر تفتیش 22

پتنگ بازی کے کل 432 مقدمات درج ہوئے جن میں چالان 386، اخراج 44، عدم پتہ 00، نامکمل 02، زیر تفتیش 66

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (سول لائن) ڈویژن لاہور</u>

کل قتل کے 43 مقدمات درج ہوئے جن میں سے خارج 4 عدم پتہ 3 زیر تفتیش 14 مکمل چالان 18 نامکمل چالان 4۔

کل ڈکیتی کے 3 مقدمات درج ہوئے جن میں سے مکمل چالان 3 کل رابری کے 350 مقدمات درج ہوئے جن میں سے خارج 08 عدم پتہ 106 زیر تفتیش 68 مکمل چالان 168۔

کل اغواء بچگان کے 28 مقدمات درج ہوئے جن میں سے خارج 16 عدم پتہ 2 زیر تفتیش 7 مکمل چالان 03

کل پتنگ بازی 260 کے مقدمات درج ہوئے جن میں سے خارج 06 مکمل چالان 254.

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (سٹی) ڈویژن لاہور</u>

یکم جنوری تا دسمبر 2019 ڈکیتی، اغواء، راہزنی، اور پتنگ بازی کے درج مقدمات کی تفصیل تھانہ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) <u>نائب ناظم اعلیٰ پولیس آپریشنز لاہور</u>

مذکورہ عرصہ میں تھانہ شاہدرہ میں ڈکیتی کے 00، اغواء کے 24، قتل کے 12، راہزنی کے 142، اور پتنگ بازی کے 111، مقدمات درج ہوئے۔ مذکورہ عرصہ میں تھانہ شاہدرہ میں 367 اور تھانہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور میں 165 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ قتل اور راہزنی کے 05 مجرمان اشتہاری ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

متعلقہ نہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (صدر) ڈویژن لاہور

متعلقہ نہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (ماڈل ٹاؤن) ڈویژن لاہور

متعلقہ نہ ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (اقبال ٹاؤن) ڈویژن لاہور

متعلقہ نہ ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (سول لائن) ڈویژن لاہور

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (سٹی) ڈویژن لاہور

مطابق رپورٹ SDPO شاہدرہ سرکل تھانہ شاہدرہ اور شاہدرہ ٹاؤن میں درج مقدمات کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام تھانہ	قتل	ڈکیتی	راہزنی	اغواء	پتنگ بازی
1	شاہدرہ	رپورٹ 12 چالان 9	Nill	رپورٹ 142 چالان 101	رپورٹ 24 چالان 19	رپورٹ 231 چالان 231
2	شاہدرہ ٹاؤن	رپورٹ 9 چالان 9	رپورٹ 1 چالان 1	رپورٹ 40 چالان 17	رپورٹ 17 چالان 15	رپورٹ 111 چالان 111

(ج) نائب ناظم اعلیٰ پولیس آپریشنز لاہور:

مذکورہ عرسہ میں کسی ملازم کے خلاف رشوت ستانی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔ دیگر جرائم میں ملوث ملازمین کے خلاف 21 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (صدر)ڈویژن لاہور

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (ماڈل ٹاؤن)ڈویژن لاہور

متعلقہ نہ ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (اقبال ٹاؤن)ڈویژن لاہور

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (سول لائن)ڈویژن لاہور

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (سٹی)ڈویژن لاہور

سال 2019 میں تھانہ شاہدرہ اور تھانہ شاہدرہ ٹاؤن میں کسی بھی اہلکار کے خلاف رشوت ستانی کا مقدمہ درج نہ ہوا ہے جب کہ دیگر جرائم کے تھانہ شاہدرہ میں 02 مقدمات درج ہوئے جو دونوں خارج ہیں جب کہ تھانہ شاہدرہ ٹاؤن میں 04 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 03 مقدمات چالان جب کہ 01 عدم پتہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

ساہیوال: جنوری 2019 تا فروری 2020 میں سنگین جرائم کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*4482: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2019 تا 20 فروری 2020 ضلع ساہیوال کے تھانہ کسووال تحصیل چیچہ وطنی میں ڈکیتی، اغواء، قتل، راہزنی اور بجرم 376 ت پ کے کتنے مقدمات درج ہوئے مذکورہ مقدمات میں کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا کتنے ملزمان اشتہاری ہوئے نام ولدیت اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا حکومت تھانہ کسووال تحصیل چیچہ وطنی میں مقدمہ نمبر 20/30 بجرم 376 ت پ اور دیگر درج مقدمات کے ملزمان / اشتہاریوں کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یکم جنوری 2019 تا فروری 2020 ضلع ساہیوال کے تھانہ کسووال تحصیل چیچہ وطنی میں درج شدہ مقدمات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

قسم جرم	کل مقدمات	گرفتار	اشہاری
ڈکیتی	05	21	-
اغواء 363، 364، 365	07	21	01
قتل	06	12	-
راہزنی	18	30	01
376 ت پ	09	12	01
فہرست مجرمان اشتہاری ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔			

مجرم اشتہاری کی گرفتاری کے لیے تمام طریقہ کار بروئے کار لائے جارہے ہیں ان کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 87 ض ف عمل میں لائی جا چکی ہے جبکہ کارروائی زیر دفعہ 88 ض ف کا تحرک کیا جارہا ہے۔ مجرمان اشتہاری کے دفتر نادرا سے شناختی کارڈ نمبر حاصل کر کے ان کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے گا، ان مقدمات کو حقائق کی روشنی میں یکسو کیا جائے گا۔

(ب) تھانہ کسووال تحصیل چیچہ وطنی میں مقدمہ نمبر 20/30 جرم 14 حساس سیکیورٹی آرڈیننس کا اندراج ہے۔ مقدمہ نمبر 20/33 بجرم 20/33 بجرم 376 ت پ تھانہ کسووال درست ہے جس کی مکمل پراگرس رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

صوبہ میں عورتوں کو ہراسگی سے محفوظ بنانے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4535: **محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں خواتین کے ساتھ جنسی استحصال اور تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روک تھام کیلئے حکومت نے کیا لائحہ عمل اختیار کیا ہے؟

(ب) صوبہ بھر میں سال 2019 سے ابتک خواتین کو ہراساں کرنے، جنسی استحصال، زیادتی اور تشدد کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(ج) حکومت کی جانب سے اس طرح کے واقعات میں ملوث گروہ اور عناصر کے خلاف کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(د) کیا پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کے لیے جنسی استحصال اور تشدد جیسے واقعات کی رپورٹ پیش کرنے کی کوئی مدت متعین کی گئی ہے اس رپورٹ میں تاخیر کی صورت میں کیا کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ہ)The Protection Against Harassment of Women at the Work place Act, 2010 پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے کیالائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور

فیلڈ فارمیشن کو ایسے واقعات پر فوری کاروائی کرنے کیلئے ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔ مزید براں اس حساس معاملہ کی اہمیت کے پیش نظر خواتین کی شکایات کے فوری حل کیلئے ضلعی سطح پر اینٹی ہراسمنٹ سیل بنائے گئے ہیں۔ ایسے مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر یکسو کیا جاتا ہے۔

(ب) انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور

صوبہ بھر میں سال 2019 میں خواتین کو ہراساں کرنے کے 4666 کیسز، زیادتی کے 4071 کیسز، تشدد کے 1758 کیسز، سال 2020 میں خواتین کو ہراساں کرنے کے 4925 کیسز، زیادتی کے 3992 کیسز، تشدد کے 1712 کیسز اور سال 2021 میں خواتین کو ہراساں کرنے کے 9299 کیسز، زیادتی کے 4598 کیسز، تشدد کے 1989، کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔

(ج) انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور

ایسے مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر یکسو کیا جاتا ہے اور ایسے واقعات میں ملوث ملزمان کی مجرمانہ سرگرمیوں کی سخت نگرانی کی جاتی ہے۔

(د) انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور

جی نہیں ایسی کوئی مدت مقرر نہ ہے۔

ڈائریکٹر جنرل (پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی لاہور)۔

پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی میں جنسی استحصال اور تشدد جیسے واقعات رپورٹ نہیں ہوتے البتہ یہ واقعات متعلقہ پولیس سٹیشن میں رپورٹ ہوتے ہیں اور جنسی تشدد کے کیسز میں پولیس Victim کا ڈاکٹری ملاحظہ کروانے کے بعد اس کے پارسل فرانزک سائنس ایجنسی کو برائے موازنہ DNA بھجواتی ہے۔ موازنہ کے بعد DNA کی رپورٹ متعلقہ ادارہ کو بھیج دی جاتی ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ جنسی تشدد کے کیسز میں Victim کا میڈیکل 72 گھنٹوں کے اندر کروایا جانا ضروری ہے۔ تاخیر کی صورت میں فرانزک شہادت ضائع ہونے کا احتمال ہے۔

پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی نے یہ ہدایات بھی جاری کی ہوئی ہیں کہ Victim کا ڈاکٹری معائنہ 72 گھنٹے کی تاخیر کی صورت میں فرانزک ایجنسی نمونہ جات برائے DNA وصول نہیں کرے گی۔

(ہ)انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور

اس ایکٹ کے تحت اضلاع میں کمیٹیاں بنائی گئی ہیں جو پولیس دفاتر میں کام کرنے والی خواتین کی شکایات کو بمطابق قانون حل کرتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

خوشاب: یوسی 12 اڑاڑہ اور نلی میں منشیات اور اسلحہ فروخت کنندگان کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*4543: **محترمہ نیلم حیات ملک**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب کی یوسی 12 اڑاڑہ اور نلی میں منشیات اور اسلحہ کی خرید و فروخت عروج پر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کسی دور میں D.P.O خوشاب خود یہاں پر Visit کر کے منشیات فروشوں اور اسلحہ فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے خلاف کارروائی کرتے تھے مگر اب ایسا نہ ہونے کی وجہ سے ضلع خوشاب کے تمام پہاڑی علاقوں خاص کر جہاں پر جنگل ہے ان علاقوں میں منشیات اور اسلحہ کی خرید و فروخت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔

(ج) کیا D.P.O خوشاب خود ان علاقہ جات میں منشیات فروشوں اور اسلحہ کی فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ اس علاقہ میں بہت سی کوئلہ کی کانیں ہیں جہاں پر مزدوروں کی زیادہ تعداد پٹھانوں پر مشتمل ہے جو کہ صوبہ KPK سے تعلق رکھتے ہیں ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کیلئے پولیس روزانہ کی بنیاد پر وہاں موجود رہتی ہے فی الحال منشیات اور اسلحہ کی خرید و فروخت کا کوئی غیر قانونی کام نہیں ہوتا البتہ اس سے قبل منشیات فروشی پر ذیل مقدمات درج ہو چکے ہیں۔

1۔ مقدمہ نمبر 60 مورخہ 24.03.2017 بجرم 34/337D/186/353/324 ت پ، 9-C CNSA تھانہ کٹھہ سگھرال۔

2۔ مقدمہ نمبر 66 مورخہ 10.04.2019 بجرم 149/148/186/353/324 ت پ-13/20/165 AO, 9-C&15-CCNSA تھانہ کٹھہ سگھرال۔

3۔ مقدمہ نمبر 127 مورخہ 19.05.2020 بجرم 34/186/353/324 ت پ 9-AO/65/20 (2a) 13, C CNSA ت پ تھانہ کٹھہ سگھرال۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ زیر دستخطی اور زیر دستخطی کے پیش روگاہے بگاہے اس علاقہ کا وزٹ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں پر کئے جانے والے سرچ آپریشن ہمیشہ DPO کی زیر نگرانی ہوتے ہیں۔ سرچ آپریشن کے علاوہ سرپرائز چیکنگ بھی کی جاتی ہے یہ بات درست ہے کہ یہ علاقہ دشوار گزار پہاڑی راستوں اور جنگل پر مشتمل ہے مگر تمام راستوں پر پولیس اپنی موجودگی کو یقینی بناتی ہے۔ تاہم فی الحال کسی غیر قانونی سرگرمی کی کوئی اطلاع نہ ہے۔

(ج) غیر معاشرتی سرگرمیوں، جرائم کی روک تھام اور امن وامان کا قیام پولیس اور خصوصاً سربراہ ضلع پولیس کی اولین ذمہ داری ہے جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ تمام پیش روDPOsبشمول زیر دستخطی اس علاقہ میں وزٹ کرتے رہتے ہیں۔ مزید برآں حلقہ افسران کے ذریعے بھی اس علاقہ میں گشت کو یقینی بنایا جاتا ہے اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کے خلاف کاروائی کرنے میں کوئی تعامل نہیں برتا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2021)

صوبہ میں پولیس افسران وملازمین کے بچوں کو ویلفیئر فنڈز سے سکالرشپ کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

* 4571: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولیس کے آفیسران وملازمین کی تنخواہوں سے ویلفیئر فنڈ کی کٹوتی کی جاتی ہے اگر ہاں تو کتنی مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) اس ویلفیئر فنڈ سے محکمہ افسران وملازمین کے بچوں کی تعلیم کیلئے کس Level پر سکالرشپ دیتا ہے اس میں کون کون سے سکول و یونیورسٹی شامل ہیں مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے رول پالیسی کے مطابق 62٪ نمبر حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو چار یونیورسٹی کے علاوہ دیگر سرکاری یونیورسٹی میں سکالرشپ نہیں دی جاتی ہے اگر ہاں تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 02 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ درست ہے کہ پنجاب پولیس افسران وملازمین کی تنخواہوں سے پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ کیلئے 3٪ کٹوتی کی جاتی ہے۔ یہ فنڈ پولیس ملازمین کی فلاح وبہبود کیلئے خرچ کیا جاتا ہے۔

(ب) تمام پولیس ملازمین وافسران گریڈ (1 تا 22) جو بلحاظ شرائط مندرجہ ویلفیئر پالیسی 2016 سکالرشپ کے حقدار ہیں سکالرشپ کا اطلاق FA/FSC/I.Com یا اسکے مساوی تعلیم سے شروع ہوتا ہے۔

BA/BSC/FA/FSC اور MA/MSC یا اسکے مساوی ڈگریوں کیلئے تمام سرکاری اور پرائیویٹ کالج اور یونیورسٹیاں شامل ہیں۔ مزید پروفیشنل ڈگریوں کیلئے درج ذیل اعلیٰ ترین پرائیویٹ یونیورسٹیاں پولیس کے پینل میں شامل ہیں۔ جن میں پولیس افسران و ملازمین (سکیل 1 تا 22) جن کے بچے پولیس ویلفیئر پالیسی کے مطابق نمبر حاصل کئے ہوں تو اُن کو سکالرشپ دیا جاتا ہے۔

ا۔ GIK ٹوپی (KPK) برائے انجنیئرنگ ڈگریاں۔

۲۔ آغا خان یونیورسٹی کراچی برائے میڈیکل۔ انجنیئرنگ اور تمام ڈگریوں کیلئے۔

۳۔ LUMS لاہور میڈیکل ڈگریوں کے علاوہ تمام ڈگریوں کیلئے۔

۴۔ NU-FAST میڈیکل ڈگریوں کے علاوہ تمام ڈگریوں کیلئے۔

(ج) یہ بات ہرگز درست نہ ہے کیونکہ ویلفیئر پالیسی 2016 کے مطابق سکالرشپ کے حصول کیلئے F.A اور F.S.C یا اسکے مساوی طلباء و طالبات کو جن کے حاصل کردہ نمبر 65% ہوں ان کو سکالرشپ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح BA اور M.A,B.S.C اور M.S.C کے طالبہ وطالبات کیلئے سکالرشپ حاصل کرنے کیلئے حاصل کردہ نمبر 60% ہونے چاہئیں علاوہ ازیں تمام میڈیکل کالجوں اور engineering universities کے طالبہ و طالبات کیلئے سکالرشپ حاصل کرنے کے لئے 65% نمبر حاصل کرنا لازمی ہے۔

تاہم M.A. اور M.S.C کے طالبہ وطالبات کیلئے حاصل کردہ نمبر کی حد 60% ہے یہ بات ہرگز درست نہ ہے کہ چار یونیورسٹیوں کے علاوہ دیگر سرکاری یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات کو سکالرشپ نہیں دیا جاتا سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے تمام طلباء وطالبات کو ویلفیئر پالیسی 2016 میں درج شدہ ہدایات کی روشنی میں سکالرشپ دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

لاہور: تھانہ ماڈل ٹاؤن اور تھانہ لیاقت آباد میں سنگین جرائم کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*4634: **محترمہ سنبل مالک حسین:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2019 سے یکم جنوری 2020 تک تھانہ ماڈل ٹاؤن لاہور اور تھانہ لیاقت آباد لاہور میں ڈکیتی اغوا، قتل، راہزنی اور پتنگ بازی کے کتنے مقدمات درج ہوئے کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور کتنے ملزمان اشتہاری ہوئے نام وائز مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ب) کیا مذکورہ عرصہ میں مذکورہ تھانوں میں پولیس ملازمین کے خلاف رشوت ستانی یا جرائم میں ملوث ہونے پر کوئی مقدمات درج ہوئے اگر ہاں تو ان کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور:

تھانہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں ڈکیتی۔ NIL اغواء 19، قتل 02، راہزنی 16 پتنگ بازی NIL

1)۔ قتل کے 02 مقدمات میں ملزمان 1۔ تصور عباس ولد محمد اسد سکنہ چک نمبر N.B/6 ضلع سرگودھا

2۔ حافظ فیصل ولد اعظم علی سکنہ علی پارک لاہور چالان ہوئے۔

2)۔ اغواء کے ایک مقدمہ میں ملزم حمزہ ولد محمد خالد سکنہ فتح گڑھ وزیر آباد چالان ہوا۔

3)۔ رابری کے 05 مقدمات میں ملزمان 1۔ مشتاق احمد ولد عاشق علی سکنہ R.B/13 ضلع شیخوپورہ. 2 محمد نصیر ولد غلام محمد سکنہ چھچھر والی نہر ضلع گوجرانوالہ 3۔ ساجد مسیح ولد عابد مسیح سکنہ نشتر کالونی لاہور 4۔ شاہد مسیح ولد ہارو مسیح سکنہ مڑیاں ماڈل ٹاؤن لاہور۔ 5۔ محمد یوسف

ولد صادق سکنہ اسلام پورہ ضلع شیخوپورہ 6. عظمت علی ولد ظفر سکنہ اقبال چوک لاہور 7۔ وقاص ولد صدیق سکنہ ملت روڈ غازی روڈ لاہور۔ 8۔ دانش ولد عبدالمجید سکنہ جمال دین سکول چونگی امر سدھو لاہور۔ 9۔ ذوالفقار ولد تصدق شاہ سکنہ شاہدرہ لاہور چالان ہوئے۔

تھانہ لیاقت آباد لاہور میں ڈکیتی NIL اغواء 07، قتل 01، راہزنی 40، پتنگ بازی NiL

1۔ اغواء کے 04 مقدمات میں ملزمان 1۔ ممتاز علی ولد لیاقت علی 2۔ رضا ولد سلیم مسیح 3۔ رحمت ولد شہاب 4۔ خالدہ زوجہ رحمت 5۔ مبشر ولد رحمت 6۔ مدثر ولد رحمت 7۔ شہباز ولد محمد یوسف چالان ہوئے۔

2۔ رابری کے 21 مقدمات میں ذیل ملزمان 1۔ رمضان ولد امانت علی 2۔ امتیاز ولد عبدالعزیز 3۔ خرم شفیق ولد محمد شفیق 4۔ محمد آصف ولد محمد رفیع 5۔ اویس ولد بلال 6۔ احسن مجاہد ولد مجاہد حسین 7 حبیب احمد ولد محمد اشرف 8۔ محمد نواز ولد محمد امجد 9۔ محمد عرفان ولد محمد یوسف 10۔ محمد آصف ولد محمد رفیع 11۔ اویس ولد بلال 12۔ محمد شہباز ولد محمد شریف 13۔ عرفان ولد یوسف 14۔ اللہ دتہ ولد یار محمد 15۔ عرفان ولد عمر حیات 16۔ محمد شہباز ولد شریف 17۔ عرفان ولد یوسف 18 شہباز ولد شریف 19۔ عرفان ولد یوسف 20۔ محمد شہباز ولد شریف 21۔ عرفان ولد یوسف 22۔ محمد بلال ولد علی شیر 23۔ محمد بشیر ولد ریاست 24۔ محمد رمضان ولد یاسین 25 شاہ محمد ولد نذر محمد 26۔ ظہور احمد ولد شمشیر احمد 27 مختار ولد جبار 28۔ فیاض ولد عارف 29۔ سجاد ولد افتخار 30۔ کمال ولد شریف 31۔ شہروز ولد شہاب 32۔ عثمان ولد سلطان 33۔ کمال ولد شریف 34 شاہد ولد مارو مسیح 35۔ یوسف ولد صادق 36 شاہد ولد مارو مسیح 37۔ یوسف ولد صادق 38۔ شاہد ولد مارو 39۔ یوسف ولد صادق 40۔ شاہد ولد مارو مسیح 41۔ نواز ولد سلیم چالان ہوئے۔

برائے نائب ناظم اعلیٰ پولیس آپریشنز لاہور۔

یکم جنوری 2019 سے یکم جنوری 2020 تک تھانہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں ڈکیتی کے 00، اغواء کے 19، قتل کے 02، راہزنی کے 16، اور پتنگ بازی کے 12 مقدمات جبکہ تھانہ لیاقت آباد لاہور میں ڈکیتی کے 00، اغواء کے 07، قتل کے 01، راہزنی کے 40، اور پتنگ بازی کے 72 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور:

تھانہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں کسی بھی پولیس ملازمین کے خلاف رشوت ستانی جرائم میں ملوث ہونے کا کوئی بھی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے۔

تھانہ لیاقت آباد لاہور میں کسی بھی پولیس ملازمین کے خلاف رشوت ستانی میں ملوث ہونے کا کوئی بھی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے اور جرائم میں ملوث مقدمہ نمبر 05.09.19 / 1043 جرم 324 تھانہ لیاقت آباد لاہور بر خلاف SHO انسپکٹر ابرار حسین تھانہ لیاقت آباد درج ہوا جو اخراج ہو چکا ہے۔ (جو محرم الحرام کے جلوس کے متعلقہ تھا)

برائے نائب ناظم اعلی پولیس آپریشنز لاہور۔

تھانہ ماڈل ٹاؤن اور تھانہ لیاقت آباد لاہور میں کسی بھی ملازم کے خلاف رشوت ستانی یا جرائم میں ملوث ہونے کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2021)

لاہور:ون ویلنگ کے تحت ہلاکتوں کی تعداد اوراسکی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4646: **محترمہ راحت افزاء:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور شہر میں یکم اگست 2018 سے یکم مارچ 2019 تک ون ویلنگ کرتے ہوئے کتنے ایکسیڈنٹ ہوئے کتنے لوگ جان کی بازی ہار گئے اور کتنے زخمی ہوئے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب)موٹر سائیکلوں کے اس خطرناک عمل کی وجہ سے کتنے لوگوں کے خلاف مقدمات درج کئے گئے کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیاان کے نام کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)کیایہ درست ہے کہ اس خطرناک کھیل میں روزبروز اضافہ ہورہاہے اورون ویلنگ کرنے والوں کی جانب سے فیملیز اور خواتین کو چھیڑنے کے واقعات بھی بڑھ رہے ہیں محکمہ نے اس حوالے سے اب تک کیااقدامات اٹھائے ہیں۔

(د) کیا حکومت ون ویلنگ کرنے والے نوجوانوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 4مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)لاہور شہر میں یکم اگست 2018 سے یکم مارچ 2019ءتک ون ویلنگ کرتے ہوئے کوئی ایکسیڈنٹ نہ ہوا ہے اور نہ ہی کوئی شخص جاں بحق یازخمی ہوا۔

(ب)موٹر سائیکلوں کے اس خطرناک عمل میں ملوث لوگوں کے خلاف 1211 مقدمات درج کیے گئے۔ جن میں 1322 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔

(ج)ون ویلنگ کرنے والے نوجوانوں کے خلاف سخت سے سخت کاروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(د)ون ویلنگ کرنے والے نوجوانوں کے خلاف سخت سے سخت کاروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ کہیں بھی ایسی کوئی شکایت / اطلاع موصول ہونے پر فوری طورپر مقدمہ درج کرکے ملزمان کو گرفتار کرکے حوالات جوڈیشل بھجوایا جاتاہے مزید کڑی نگرانی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 جنوری 2021)

صوبہ کے تھانوں میں سہولیات ڈیسک کے قیام اور درخواست وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*4678: **محترمہ حمیدہ میاں:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاصوبہ بھر کے تمام تھانوں میں سہولت ڈیسک قائم ہو چکے ہیں؟

(ب) کیاہر سہولت ڈیسک پر سی سی ٹی وی کیمرہ نصب ہے۔

(ج)سائل سے درخواست وصول کرنے کے بعد کتنی دیر میں آن لائن کرکے رسید وصولی دی جاتی ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ آج بھی اکثریت سائلان کو نہیں پتہ ہے کہ درخواست آن لائن کروا کے رسید وصولی کرنی ہے سائلان کی آگاہی کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ہ) اگر سہولت ڈیسک کے ملازمین سائل کی درخواست دانستہ رکھ کر آن لائن نہیں کرتے، ان کے لیے کیا سزا مقرر کی گئی ہے۔

(و) کیا پولیس ایکٹ میں اس کی سزا موجود ہے اگر نہیں تو محکمہ اس ضمن میں اصلاحات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) فوری طور پر۔

(د) آئی جی پنجاب کے ویژن کے مطابق فرنٹ ڈیسک کا اسٹاف تمام سائلین کی مدد کرنے کے لیے تھانے میں موجود ہوتا ہے جو کہ درخواست کی صورت میں فوری طور پر ای ٹیگ سلپ دیتا ہے اور درخواست نہ ہونے کی صورت میں ان کو درخواست لکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے اور درخواست کو آن لائن کر کے سائلین کو ای ٹیگ سلپ مہیا کرتا ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو وہ آئی جی پی کمپلینٹ سنٹر 1787 پر رابطہ کر کے دادرسی کرواسکتا ہے۔ فرنٹ ڈیسک کے قیام کے بعد درج ذیل حقائق کی بنیاد پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ پنجاب میں شکایات اور ایف آئی آرز میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

سال	ٹوٹل شکایات	ٹوٹل ایف آئی آرز
2017	1469469	405888
2018	1890494	409027
2019	2190215	490340
2020	2277699	544284
Til 15.12.2021	3143545	641599

(ہ) فرنٹ ڈیسک ملازمین پر تعینات افسران اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ درخواست کو لازمی طور پر آن لائن کیا جائے۔ مزید یہ کہ تمام فرنٹ ڈیسک پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں جن کی مانیٹرنگ ڈی پی او آفس، آر پی او آفس اور آئی جی آفس میں کی جاتی ہے۔ کسی بھی شکایت کی صورت میں متعلقہ حکام معاملے کی مکمل انکوائری کرتے ہیں اور ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق محکمانہ کارروائی کی جاتی ہے۔

(و) محکمہ پولیس میں سزا و جزا کا موثر نظام موجود ہے۔ سہولت ڈیسک کے ملازمین بھی محکمہ پولیس کا حصہ ہیں اور کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی کی صورت میں انہیں محکمانہ انکوائری اور سزا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2021)

اوکاڑہ: بصیر پور حویلی لکھا منڈی احمد آباد میں سنگین وارداتوں کے اندراج سے متعلقہ تفصیلات

* 4781: **جناب نور الامین وٹو**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ بصیر پور / حویلی لکھا / منڈی احمد آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں اگست 2019 تا 30 مارچ 2020 تک ڈکیتی، قتل، رہزنی اور چوری کے کتنے مقدمات کا اندراج کیا گیا کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور ان سے کتنی برآمدگی کی گئی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ وارداتوں میں لوٹے گئے سامان کی برآمدگی کئے بغیر پولیس نے ملی بھگت کر کے ملزمان کا چالان کر دیا اور وہ عدالتوں سے بری ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ملزمان سے لوٹے گئے سامان کی مکمل برآمدگی کرنے اور غفلت برتنے والے پولیس اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) اس عرصہ کے دوران تھانہ بصیر پور / حویلی لکھا اور منڈی احمد آباد میں ڈکیتی، قتل، راہزنی اور چوری کے 129 مقدمات درج ہوئے اور 202 ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور ان سے -/5372199 روپے برآمدگی کی گئی۔ تفصیلاً رپورٹ ہمراہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) نہیں چونکہ پولیس نے ملزمان کو برآمدگی کے بعد چالان کیا ہے اگر کوئی پولیس افسر ایسے فعل کا مرتکب ہوا تو اس کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2021)

فیصل آباد: تاندلیانوالہ اور سمندری کے تھانوں میں قتل، ڈکیتی، چوری وغیرہ کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

* 4799: **جناب محمد صفدر شاکر**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ اور تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کے مندرجہ ذیل تھانوں میں جنوری 2019 سے جنوری 2020 میں قتل، ڈکیتی، چوری اور منشیات کے کتنے پرچے درج ہوئے ہیں۔

نمبر 1 ماموں کانجن تھانہ نمبر 2 مریدوالہ تھانہ، نمبر 3 گڑھ تھانہ، نمبر 4 ترکھانی تھانہ۔

(ب)جو پرچہ جات درج ہوئے ہیں ان کی موجودہ صورت حال کیا ہے کتنے ملزمان گرفتار اور چالان ہوئے ہیں، کتنے کی گرفتاری بقایا ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 06 جولائی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) 1۔ماموں کانجن تھانہ 2۔ مریدوالہ تھانہ 3۔ گڑھ تھانہ 4۔ ترکھانی تھانہ

اندراج مقدمات جنوری 2019 تا جنوری 2020

نوعیت کرائم	ماموں کانجن	مریدوالا	گڑھ	ترکھانی
قتل	03	04	04	07
ڈکیتی	01	03	02	06
راہزنی	24	09	11	10
382ت پ	00	01	01	00
وہیکلز چھیننا	06	05	05	04
وہیکلز چوری	14	9	15	5
نقب زنی	09	09	34	05
سرقہ عام	19	09	24	31
سرقہ مویشی	19	09	15	07
منشیات	100	60	97	50
میزان	195	117	208	136

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 نومبر 2021)

فیصل آباد: چک نمبر 510 اور 511 گ ب میں منشیات فروشوں کی گرفتاری اور مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

* **4801: جناب محمد صفدر شاکر:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 510 گ ب اور چک نمبر 511 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد جو کہ منشیات کا گڑھ ہیں ان چکوک کے جنوری 2019 سے جنوری 2020 تک کتنے منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور کتنے لوگوں کے خلاف پرچے درج ہوئے۔

(ب) کیا محکمہ ان چکوک میں بڑا آپریشن کر کے دونوں گاؤں کو منشیات فروشوں سے پاک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 06 جولائی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) بروئے رپورٹ ایس پی صدر ڈویژن

چک نمبر 510 گ ب اور چک نمبر 511 گ ب تھانہ ماموں کانجن سرکل تاندلیانوالہ میں جنوری 2019 سے جنوری 2020 تک کل 196 افراد منشیات کی خرید وفروخت میں گرفتار ہوئے اور 196 افراد کے خلاف مقدمات کا اندراج کیا گیا۔ تفصیل ذیل ہے۔

9-C/CNSA کے 25 مقدمات درج ہو کر 31485 گرام چرس برآمد ہوئی

زیر دفعہ 9-B/CNSA کے کل 24 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جس میں 6830 گرام چرس برآمد ہوئی۔

شراب کے کل 47 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جس میں 2169 لیٹر شراب برآمد ہوئی۔

(ب) منشیات فروشی کے خاتمے کیلئے ضلعی پولیس دن رات کوشاں ہے اس معاملہ میں ایس پی صدر ڈویژن وڈی ایس پی سرکل تاندلیانوالہ اور SHO تھانہ ماموں کانجن کو ہدایت کی ہوئی ہے کہ سیکیورٹی کے انتظام کو بہتر بناتے ہوئے اور وسائل بروئے کار لاتے ہوئے منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے اس قبیح دھندہ میں ملوث افراد کے خلاف بلا تفریق کاروائی عمل میں لائی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2022)

ڈی جی خان میں سیف سٹی پراجیکٹ کی طرز کے منصوبہ کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

*4896: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ حکومت ڈی جی خان میں سیف سٹی پراجیکٹ کی طرح کا منصوبہ شروع کرنا چاہتی ہے تو اس منصوبہ کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 03 جون 2020 تاریخ ترسیل 25 اگست 2020)

جواب

وزیر داخلہ

گزشتہ برس ڈی جی خان سیف سٹی پراجیکٹ حکومت کی جانب سے سالانہ ترقیاتی منصوبہ (ADP) میں رکھا گیا تھا تاہم فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے اس منصوبہ پر کام نہ ہو سکا۔ موجودہ سال میں یہ پروجیکٹ ADP میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 نومبر 2021)

لاہور کے داخلی اور خارجی راستوں پر کیمرہ جات اور آلات کی تنصیب کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4904: **محترمہ مومنہ وحید:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 20-2019 میں لاہور کے داخلی و خارجی راستوں پر کیمرہ جات اور دیگر آلات کی تنصیب کے لیے 175 ملین روپے مختص کئے گئے تھے؟

(ب) اس مختص رقم میں سے کتنی خرچ ہوئی، کتنے کیمرے اور آلات نصب کیے گئے۔

(تاریخ وصولی 03 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال 20-2019 میں لاہور کے داخلی اور خارجی راستوں پر کیمرہ جات اور دیگر آلات کی تنصیب کے لیے 175 ملین روپے مختص کیے گئے تھے لیکن جاری نہ ہوئے تھے۔یہی فنڈز مالی سال 21-2020 میں دوبارہ مختص کیے گئے اور اب جاری ہوئے ہیں۔

(ب) کیونکہ کہ فنڈز ابھی جاری کیے گئے ہیں لہذا اس سلسلے میں پری کوالیفکیشن کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2020)

سال 20-2019 میں پنجاب پولیس کے لیے مختص فنڈز، گاڑیوں کی خرید و فروخت و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4932: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20-2019 کے دوران پنجاب پولیس کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا نیز یہ بجٹ کہاں کہاں خرچ ہوا تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لئے متعلقہ سامان اور آلات کی فراہمی کو کیسے یقینی بنایا جاتا ہے۔

(ج) کیا پولیس ملازمین کو کرونا کی وبا سے نمٹنے اور اپنی جانوں کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے ماسک و جراثیم کش سپرے فراہم کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 02 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مالی سال 20-2019 کے دوران پنجاب پولیس کے لیے 128.927 بلین بجٹ مختص کیا گیا جو کہ ذیل میں درج مدات میں خرچ ہوا۔ تنخواہ کی مد میں: 109.752 بلین اور دیگر آپریشنل مدات میں: 19.174 بلین۔

(ب) ہنگامی حالت سے نپٹنے کے لیے حکومتی ہدایات و تدابیر کے مطابق ملازمان کی حفاظت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ جیسے کہ حالیہ کرونا کی وباء کے دوران واک تھرو گیٹ پر خصوصی سپرے اور ہاتھوں کی صفائی کے لیے صابن سے لیکر ہینڈ سینیٹائزر کی وافر فراہمی سے ملازمان کی حفاظت کو ہر ممکن حد تک یقینی بنایا گیا۔

(ج) جی بالکل ملازمان کی جانوں کے تحفظ کے لیے اور کرونا وباء سے نمٹنے کے لیے ملازمان کو وافر مقدار میں ماسک کی فراہمی کے ساتھ ساتھ جراثیم کش سپرے اور ہینڈ سینیٹائزر کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2021)

صوبہ پنجاب کے تھانوں کا نظام کمپیوٹرائزڈ کرنے اور افسران کو متعلقہ ٹریننگ دینے سے متعلقہ تفصیلات

٭ **4934: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر کے تھانوں کا نظام کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے اور کیا افسران و ملازمین کو اس سے متعلقہ ٹریننگ دی گئی ہے؟

(ب) کیا محکمہ پولیس کے افسران اور دیگر ملازمین کو کمپیوٹر کی بنیادی تربیت فراہم کی جاتی ہے اگر ہاں تو اس کے لئے کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے۔

(ج) پنجاب پولیس کی جانب سے ڈیٹا محفوظ بنانے کے لئے وقتاً فوقتاً کیا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 02 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) صوبہ بھر کے تھانوں کا نظام کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے اور افسران و ملازمین کو اس نظام سے متعلقہ ٹریننگ بھی دی جا چکی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ محکمہ پولیس کے افسران و دیگر ملازمین کو کمپیوٹر کی بنیادی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ پولیس ٹریننگ سکولز اور کالجز میں پڑھائے جانے والے تمام محکمانہ کورسز کے نصاب میں کمپیوٹر کی بنیادی تعلیم شامل ہے اور اس کے ساتھ ساتھ محکمانہ سافٹ ویئرز کی تربیت دی جاتی ہے۔

(ج) پنجاب پولیس نے ڈیٹا کو محفوظ بنانے کے لیے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کی خدمات حاصل کی ہیں۔ جن کے سٹیٹ آف دی آرٹ ڈیٹا سنٹر میں پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ جدید ٹیکنالوجی اور سیکورٹی خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیٹا سنٹر کو اپ گریڈ کرتا رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

منڈی بہاؤالدین: نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کے خاتمہ کیلئے حکومتی اقدامات و دیگر تفصیلات

٭ **4941: محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کے لئے ضلع منڈی بہاؤالدین میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) ضلع بھر میں کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کتنے لوگوں کو سزائیں دی گئی ہیں۔

(ج) نیشنل ایکشن پلان کے مطابق جلسہ جلوس اور مختلف مجالس کو کیسے نگرانی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلعی امن کمیٹی، منتخب نمائندگان اور DIC کی میٹنگز ہو رہی ہیں اور اس کے علاوہ تمام مکاتب فکر کے علماء سے میٹنگ کر کے انہیں اس بارے میں کردار ادا کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کے 02 مقدمات (1) مقدمہ نمبر 15/160 تھانہ قادر آباد جو کہ خارج ہو چکا ہے جبکہ دوسرا مقدمہ نمبر 15/496 تھانہ پھالیہ میں درج رجسٹر ہوا ہے جس میں 01 کس ملوث ملزم کو تین سال قید کی سزا ہوئی ہے۔

(ج) ضلع ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے مطابق جلسہ، جلوس اور مجالس کی نگرانی کے لئے جلسہ، جلوس و مجالس کی آڈیو/ ویڈیو ریکارڈنگ کی جاتی ہے۔ ڈیوٹی پر تعینات پولیس اہلکاروں کو ڈیوٹی کے متعلق مکمل بریف کر کے تعینات کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انٹیلی جنس ایجنسیاں خفیہ طور پر نگرانی کرتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2020)

منڈی بہاؤالدین: نیشنل ایکشن پلان کے تحت مدارس اور مساجد میں علماء کرام و امام کی رجسٹریشن و دیگر تفصیلات

*4942: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع منڈی بہاؤالدین میں مدارس گزشتہ 2 برس میں کتنے مدارس، مساجد، امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر داخلہ

منڈی بہاؤالدین میں گزشتہ دو برس میں ایک مسجد رجسٹر ہوئی ہے جبکہ یکم ستمبر 2018 سے 30 ستمبر 2019 تک اس محکمہ سے کوئی بھی مدرسہ رجسٹر نہ ہوا ہے۔ چونکہ مدارس کی رجسٹریشن کا اختیار یکم اکتوبر 2019 سے محکمہ ہذا کے پاس نہ رہا ہے اور یہ اختیار محکمہ وفاقی تعلیم کے سپرد کر دیا گیا ہے اس لیے یکم اکتوبر 2019 سے 30 ستمبر 2020 تک مدرسہ کی رجسٹریشن کی معلومات محکمہ ہذا دینے سے قاصر ہے ، جبکہ علماء کرام کی رجسٹریشن دفتر ہذا کے اختیار میں نہ ہے اس لیے محکمہ ہذا اس حوالے سے رپورٹ دینے سے قاصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

صوبہ میں ہوائی فائرنگ سے زخمی وہلاک ہونے والے افراد کی تعداد واندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*5009: **جناب محمد عبد اللہ وڑائچ**: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں ہوائی فائرنگ کے واقعات ہوتے ہیں اگر یہ درست ہے تو یکم جنوری 2020 سے 10 جون 2020 تک ایسے کتنے واقعات سامنے آئے ہیں اور ان سے کتنے افراد زخمی یا ہلاک ہوئے۔ ہوائی فائرنگ کے کتنے مقدمات درج ہوئے اور کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ضلع وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہوائی فائرنگ سے بے گناہ شہری زخمی اور ہلاک ہو جاتے ہیں لیکن اکثر اوقات ملزمان کی گرفتاری نہیں ہوتی۔

(ج) حکومت ہوائی فائرنگ کے رجحان اور جرم کو ختم کرنے کے لیے کیا موثر اقدامات اٹھا رہی ہے۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ہوائی فائرنگ کے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ یکم جنوری 2020 سے 10 جون 2020 تک پنجاب بھر میں ہوائی فائرنگ کے 1421 واقعات پیش آئے۔ جن میں کوئی فرد ہلاک نہ ہوا جبکہ 15 افراد زخمی ہوئے اور 2766 ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) مقامی پولیس ایسے کسی بھی وقوعہ کی اطلاع موصول ہونے پر حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لاتی ہے اور واقعہ میں ملوث ملزمان کی فی الفور گرفتاری کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ مزید برآں سوشل میڈیا پر کسی بھی ہوائی فائرنگ یا اسلحہ کی نمائش کا بھی سختی سے نوٹس لیا جاتا ہے، اور بلا تاخیر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے تاہم ایسے واقعات میں ملوث افراد کی گرفتاری کی تفصیل سوال بالا میں دی گئی ہے۔

(ج) متعلقہ صوبائی حکومت ہے تاہم پولیس بھی اس ضمن میں اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہ ہے۔ اس قبیح فعل میں ملوث عناصر کے خلاف سختی سے نمٹا جاتا ہے اور حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

صوبہ میں جنوری تا جون 2020 نامعلوم افراد کی لاشوں کی برآمدگی سے متعلقہ تفصیلات

*5010: **جناب شجاعت نواز**: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں جنوری 2020 سے 2020-06-10 کتنے نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ضلع وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا تمام نامعلوم افراد کے لواحقین کو تلاش کر لیا گیا ان کے لواحقین کی تلاش کے لیے کیا طریق کار اختیار کیا جاتا ہے۔

(ج) کیا یہ ممکن ہے کہ ان نامعلوم افراد کی بائیو میٹرک تصدیق کے ذریعے ان کو ان کے لواحقین تک پہنچا جا سکے اگر ایسا کیا جاتا ہے تو کامیابی کا تناسب کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) صوبہ بھر میں جنوری 2020 سے جون 2020 تک 448 نامعلوم افراد کی نعشیں بر آمد ہوئیں۔ ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 160 نامعلوم افراد کی نعشوں کے ورثاء مل چکے ہیں۔

لواحقین کو تلاش کرنے کے درج ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

1۔ قریب ترین علاقہ جات کی مساجد میں اعلان کروائے جاتے ہیں۔

2۔ بمطابق پولیس رولز 1934 باب نمبر 23 فقرہ نمبر 18 اشتہار شور غوغا کے ذریعے۔

3۔ فنگر پرنٹ لینے کی صورت میں بذریعہ فنگر پرنٹ بیورو پنجاب۔

4۔ بذریعہ بائیو میٹرک نادرا لنک کے ذریعے۔

5۔ بذریعہ الیکٹرانک میڈیا / سوشل میڈیا / پرنٹ میڈیا۔

6۔ پنجاب پولیس کی ویب سائیٹ کے ذریعے۔

7۔ DNA کے ذریعے۔

(ج) نامعلوم نعشوں کی بائیو میٹرک نادرا کے ذریعے تصدیق صرف اس صورت ممکن ہے جب نعش درست حالت میں ہو ہاتھوں کے پورے ٹھیک ہوں اور نامعلوم نعش کا نادرا ریکارڈ ہو تو اس صورت میں لواحقین تک پہنچا جا سکتا ہے اور اس صورت میں کامیابی کے کافی امکانات ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2021)

تحصیل میاں چنوں میں جون 2019 سے آج تک ڈکیتی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

*5047: **جناب بابر حسین عابد**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل میاں چنوں میں یکم جون 2019 سے آج تک ڈکیتی کی کتنی واردات کس کس جگہ کس کس تھانہ کی حدود میں ہوئی ہیں؟

(ب) ہر واردات میں کتنا سامان لوٹا گیا اور ہر واردات کے متاثرہ افراد اور فیملی کے نام مع جگہ بتائیں۔

(ج) کون کون سی واردات کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور ان سے کتنا سامان بر آمد ہوا ہے کتنے ملزمان کس کس واردات کے مفرور ہیں مفرور ملزمان کے نام اور پتہ جات بتائیں۔

(د) کس کس واردات کی ریکوری کردہ سامان ان کے مدعی افراد کو واپس کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 20 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تحصیل میاں چنوں میں یکم جون 2019 سے آج تک درج ہونے والے ڈکیتی کے مقدمات کی تفصیل (تتمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ کہ مندرجہ بالا مقدمات میں مال مسروقہ ومتاثرہ افراد کی تفصیل (تتمہ "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ کہ مندرجہ بالا مقدمات میں گرفتار ومفرور ملزمان اور برآمدہ مال مسروقہ کی تفصیل (تتمہ "ج") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ کہ مندرجہ بالا مقدمات میں برآمد مال مسروقہ کی سپرداری کی بابت تفصیل (تتمہ "د") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2021)

اوکاڑہ: محکمہ شہری دفاع کے ملازمین، مشینری اور کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*5087: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ میں محکمہ شہری دفاع کے کتنے ملازم ہیں؟

(ب) اوکاڑہ محکمہ شہری دفاع کا بجٹ مالی سال 20-2019 کا کتنا تھا اور مالی سال 21-2020 کا بجٹ کتنا ہے۔

(ج) کیا محکمہ شہری دفاع نے ہنگامی صورت حال / وباء کی صورت حال میں کوئی کردار ادا کیا ہے۔

(د) اس محکمہ کی اس ضلع میں کارکردگی کیسی ہے کیا اس محکمہ کی کارکردگی اطمینان بخش ہے۔

(ہ) اس ضلع میں اس محکمہ کے پاس کون کون سی مشینری ہے کتنی چالو حالت میں ہے اور کتنی ناکارہ یا بند پڑی ہوئی ہے۔

(و) حکومت اس ضلع میں اس محکمہ کو مزید فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 25 جون 2020 تاریخ ترسیل 02 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) محکمہ شہری دفاع اوکاڑہ میں موجودہ ملازمین کی تعداد (9) ہے جبکہ (06) پوسٹس خالی ہیں۔ موجودہ کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	موجودہ ملازم کا عہدہ	بنیادی پے سکیل	تعداد پوسٹ
1	سول ڈیفنس آفیسر اوکاڑہ	16	01
2	اسسٹنٹ	16	01
3	بم ڈسپوزل کمانڈر	15	01
4	بم ڈسپوزل ٹیکنیشن	12	02خالی پوسٹ
5	چیف انسٹرکٹر	14	01
6	انسٹرکٹر گریڈII	08	02خالی پوسٹ
7	سینئر کلرک	14	01
8	جونیئر کلرک	11	01خالی پوسٹ
9	انسٹرکٹر گریڈ11	05	01
10	ڈرائیور	05	01
11	نائب قاصد	02	01
12	چوکیدار	01	01
13	سینٹری ورکر	01	01خالی پوسٹ

(ب) بجٹ مالی سال 20-2019 اور بجٹ مالی سال 21-2020 کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) محکمہ شہری دفاع اوکاڑہ 1982 سے ضلع کے معرض وجود آنے سے لے کر آج تک ضلع کے تمام محکمہ جات کے ساتھ مل کر اپنے تھوڑے سے ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھا رہا ہے۔

جنگ ہو یا امن دشمن کے پیدا کردہ مصائب اور قدرتی آفات کے دوران اوکاڑہ کی عوام کی خدمت جان مال کی حفاظت اور احتیاطی تدابیر کو اپنانے کی مشقوں اور تربیت میٹنگ مصروف عمل ہے۔ ایک سال کے دوران کاروائی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	تفصیل ٹاسک / ذمہ داری	تفصیل پراگرس
1	فائر سیفٹی انسپکشن	چالان:162، نوٹس:180 جرمانہ:557250، ایف آئی آر:189 ٹوٹل انسپکشن:1460
2	حفاظتی اقدامات و ابتدائی طبی امداد کی دتربیت / ہنگامی صورت حال اقدامات کرنے کی تربیت۔	سکول کے بچوں کی تربیت 1618 انڈسٹری ورکرز کو تربیت 100 رضاکاران کو تربیت 153
3	بم ڈسپوزل کی کارکردگی	تھریٹ کالز کورسپانس کیا گیا:02 ٹیکنیکل سوپنگ:VVIPs722 ڈیوٹی:05 ونڈ لیک لگایا گیا:08
4	جنگی صورت حال میں اقدامات	وار بک تیار کی گئی، سول ڈیفنس سکیم بنائی گئی، سکولوں، کالجوں میں تربیت دی

		گئی، اور مشقیں کروائی گئی ہیں
5	عید اور محرم الحرام، مذہبی اجتماعات، سیاسی جلسے / نوحہ	عید اور محرم الحرام، مذہبی اجتماعات، سیاسی جلسے / نوحہ پر سٹاف اور رضا کاران ڈیوٹی دیتے رہے ہیں۔
6	کرونا حفاظتی اقدامات کی تربیت اور اقدامات	ماسک تقسیم کئے گئے: 6775 بینرز لگائے گئے: 04 پمفلٹ تقسیم کئے گئے: 7400
7	مون سون سیلابی خطرات	پچھلے سال دریائے ستلج پر تمام سٹاف اور رضا کاران نے فلڈ ڈیوٹی 15 دن اور رات سرانجام دی۔
8	کلین اینڈ گرین پاکستان	پٹرول پمپ کو چیک کیا گیا: 150
9	ڈینگی اقدامات	ہوٹل چیک کئے گئے: 45
10	رضا کاران بھرتی کیے گئے	تحصیل اوکاڑہ: 200 تحصیل دیپالپور: 30، تحصیل رینالہ خورد: 45

(د) کارکردگی کی مکمل تفصیل پہلے ہی بیان کر دی گئی ہے اور سالانہ کارکردگی کا تقابلی جائزہ دستیاب ذرائع سے کیا جائے۔ تو یقیناً اطمینان بخش ہے۔

(ہ)

نمبر شمار	نام مشینری	حالت مشینری
1	کار مہران سوزوکی 1992 ماڈل	چالو حالت
2	موٹر سائیکل یاماہا 1982 ماڈل	ناکارہ
3	کمپیوٹر	چالو حالت
4	پرنٹر	چالو حالت
5	ہینڈ ماؤنٹڈ سائرن	چالو حالت

(و) مالی سال 21-2020 کے پہلے کوارٹر کا بجٹ جاری کر دیا گیا ہے اور اگلے تین کوارٹرز کا بجٹ جاری کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 نومبر 2021)

لاہور: باغبانپورہ میں آئس نشہ کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*5173: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ باغبانپورہ لاہور میں آئس نشہ اور دیگر نشہ آور کی فروخت جاری ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ آئس نشہ میں مبتلا افراد کی زیادہ تر تعداد چھوٹے بچے اور نوجوان ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ نشہ پان / فروشوں کی دکانوں پر سرعام فروخت ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 06 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 09 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)سال 2021 میں تھانہ شالیمار میں منشیات کے کل 155 مقدمات درج رجسٹر ہوئے، جن میں آئس نشہ کے 05 مقدمات درج ہوئے ۔چرس 66 کلو 191 گرام، ہیروئین 25 گرام، آئس 616 گرام اور شراب 1010 لیٹر برآمد ہوئی۔ 171 ملزمان گرفتار ہو کر حوالات برائے جوڈیشل بھجوائے جا چکے ہیں۔

(ب) تھانہ شالیمار میں آئس نشہ کرنے والے بہت کم لوگ ہوں گے اگر کوئی بچہ یا نوجوان اس قسم کے نشہ میں مبتلا پایا گیا تو اس کے خلاف کاروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

(ج) تھانہ شالیمار میں پان فروش کے آئس یا دیگر نشہ بیچنے کی بابت کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے مزید خفیہ نگرانی جاری ہے اگر کوئی نشاندہی سامنے آئی تو فوری حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2022)

خوشاب بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات اور اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*5270: **محترمہ ساجدہ بیگم**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مارچ 2019 سے مارچ 2020 تک ضلع خوشاب میں بچوں کے ساتھ زیادتی کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے؟

(ب) ان میں سے کتنے مقدمات کے چالان مکمل کر کے عدالت میں پیش کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) کیا حکومت بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات کو روکنے کے لئے کوئی مؤثر پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مارچ 2019 سے مارچ 2020 تک بچوں کے ساتھ زیادتی کے کل 10 مقدمات درج ہوئے۔

(ب) متذکرہ بالا 10 مقدمات میں سے 07 مقدمات چالان ہوئے جبکہ 03 مقدمات خارج ہوئے۔ جملہ مقدمات کے چالان عدالت میں پیش کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) حال ہی میں تعزیرات پاکستان میں بچوں سے زیادتی کے متعلق ترامیم کی گئی ہیں اور جرائم پر قابو پانے کیلئے دائرہ اختیار کو وسیع کیا گیا ہے۔ ان ترامیم کی روشنی میں ضلع پولیس بچوں سے زیادتی کے واقعات کو روکنے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے اور ذمہ داران کے خلاف

قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ مزید برآں پالیسی سازی و قانون سازی قومی یا صوبائی اسمبلیوں کا اختیار ہے۔ اس سلسلے میں جو بھی قوانین یا پالیسی بنائی جائے گی ضلع پولیس اس پر پوری طرح سے عمل درآمد کروانے کی پابند ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2021)

لاہور: تھانہ اور چوکی غالب مارکیٹ میں ملازمین اور سنگین وارداتوں کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*5306: **چودھری اختر علی**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ غالب مارکیٹ اور چوکی غالب مارکیٹ گلبرگ لاہور میں کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) کیا چوکی غالب مارکیٹ کی اپنی عمارت ہے اگر نہیں ہے تو یہ کس جگہ کس کی عمارت میں چل رہی ہے۔

(ج) اس تھانہ اور چوکی کی حدود میں یکم جنوری 2020 سے آج تک ڈکیتی، قتل، راہزنی، چوری اور دیگر کس کس جرائم کی واردات ہوئی ہیں۔

(د) کس کس واردات کے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کتنے ملزمان مفرور یا اشتہاری ہیں۔

(ہ) اس تھانہ اور چوکی کی حدود میں مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی ڈکیتی کی واردات کے دوران مزاحمت پر قتل ہوئے اور کتنے پولیس مقابلے ہوئے پولیس مقابلوں میں کتنے ملزمان مارے گئے، زخمی ہوئے اور کتنے گرفتار ہوئے کتنے پولیس ملازمین ہلاک اور زخمی ہوئے۔

(و) اس چوکی اور تھانہ میں جرائم کی وارداتوں کی بڑھتی ہوئی شرح کی وجوہات کیا ہیں ان پر کنٹرول کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھانے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ غالب مارکیٹ اور چوکی غالب مارکیٹ میں تعینات ملازمین کے نام و عہدہ کے ساتھ علیحدہ سے فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چوکی غالب مارکیٹ کی اپنی عمارت نہ ہے بلکہ PHA کی پراپرٹی خالی پلاٹ میں واقع ہے۔ بلڈنگ کی بجائے الحبیب کنسٹرکشن کمپنی کے دو کنٹینرز میں چل رہی ہے۔ چوکی کی جگہ گورنمنٹ کی مقرر کردہ نہ ہے۔

(ج) تھانہ اور چوکی غالب مارکیٹ کی حدود میں یکم جنوری 2020ء سے آج تک ڈکیتی کے مقدمات (کوئی نہیں)، قتل کے 05 راہزنی کے 102 اور چوری کے 1399 مقدمات درج ہو کر تفتیش بذریعہ انویسٹی گیشن ونگ عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(د) تھانہ غالب مارکیٹ کی حدود میں قتل کے مقدمات میں 02 ملزمان چالان عدالت ہوئے اور 02 مجرمان اشتہاری ہوئے۔ ایک مقدمہ تاحال زیر تفتیش ہے۔ جس کے ملزمان کوشش کے باوجود ٹریس نہ ہوئے ہیں۔

(ہ) تھانہ اور چوکی غالب مارکیٹ کی حدود میں اس عرصہ کے دوران، دوران واردات کوئی ملزم یا ملازم نہ تو زخمی ہوا اور نہ ہی قتل ہوا ہے۔ تھانہ ہذا کی حدود میں ایک پولیس مقابلہ ہوا۔ پولیس مقابلہ کے مقدمہ میں 02 ملزمان میں سے ایک ملزم پکڑا گیا، جو زخمی ہوا تھا جبکہ دوسرا ملزم مفرور ہے۔ کوئی پولیس ملازم زخمی یا شہید نہ ہوا ہے۔ مجرم اشتہاری کی تلاش جاری ہے۔

(و)اس چوکی اور تھانہ میں جرائم اور واردات کی شرح میں اضافہ کی وجہ علاقہ تھانہ کمرشل ایریا ہے۔ ہزاروں لوگ روزانہ شاپنگ کرنے کے لئے علاقہ تھانہ غالب مارکیٹ میں آتے ہیں، لہذا لوگوں کے ساتھ واردات ہو جاتی ہے ان جرائم اور وارداتوں کو کنٹرول کرنے کے لئے علاقہ تھانہ و چوکی غالب مارکیٹ میں ملازمان کی گشت ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔ تھانہ کی گاڑی، ڈولفن سکواڈ، کی 04 ٹیمیں PRU کی 03 ٹیمیں اور چوکی کی گاڑی بھی گشت کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے وارداتوں پر کافی حد تک قابو پا لیا گیا ہے اور ملزمان کو پکڑ کر جیل بھجوایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

نادرا اور ہوم ڈیپارٹمنٹ کے درمیان معاہدہ کے اختتام کے بعد کی صورتحال سے متعلقہ تفصیلات

*5464: **محترمہ شاہدہ احمد**: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نادرا اور ہوم ڈیپارٹمنٹ کا معاہدہ 31 دسمبر 2020 کو ختم ہو رہا ہے؟

(ب) 31 دسمبر 2020 کو معاہدہ ختم ہونے کے بعد اس پروجیکٹ کا کیا مستقبل ہو گا۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ نادرا اور محکمہ داخلہ کی پالیسی آپس میں متضاد ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ عوام پریشانی کا سامنا صرف اس لیے کر رہی ہے کہ نادرا ہی اسلحہ برانچ کو چلا رہا ہے اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اگست 2020 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ درست ہے کہ نادرا اور ہوم ڈیپارٹمنٹ کا معاہدہ 31 دسمبر 2020 کو ختم ہو چکا ہے۔

(ب) 31 دسمبر 2020 کو معاہدہ ختم ہونے کے بعد اس کی توسیع کیلئے وزیر اعلی نے سمری کی منظوری دے دی ہے اور کنٹریکٹ SCCLB کی اگلی میٹنگ کے ایجنڈے میں شامل ہو گا۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ نادرا اور محکمہ داخلہ کی پالیسی آپس میں متضاد ہیں۔

(د) یہ درست نہیں ہے کہ نادرا اسلحہ برانچز کو چلا رہا ہے۔ نادرا اور حکومت پنجاب کے درمیان ایک BOT پروجیکٹ ہے جس کے تحت نادرا عوام کو سہولت فراہم کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

لاہور | عنایت اللہ لک

مورخہ 13 اگست 2022 | سیکرٹری

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 15 اگست 2022

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس یکم جنوری تا15 جنوری2019سے مفرور، اشتہاری اور عدالتی مفروروں کو گرفتار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

613:جناب محمد ارشد چودھری: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس نے یکم جنوری2019 تا15مارچ2019تک صوبہ بھر میں کتنے اشتہاری اور عدالتی مفرور گرفتار کئے اور اب تک گرفتار کئے گئے اشتہاریوں اور عدالتی مفروروں کے مقدمات کا کیاStatus ہے نیز ان میں سے کس کس کو کس کس مقدمہ میں کیا کیا سزائیں ہوئیں، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں جرائم کی سرکوبی کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور اصلاحات بروئے کار لائے جانے کے باوجود حکومت قتل، اقدام قتل۔اغوا، اغوابرائے تاوان، چوری، ڈکیتی، راہزنی، سٹریٹ کرائمز اور دیگر سنگین نوعیت کے جرائم میں نامزد ملزمان کو تاحال گرفتار کرکے انہیں قرار واقعی سزا دیئے جانے میں ناکام ہے جس کی وجہ سے صوبہ میں خوف وہراس پایا جارہاہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 22مارچ2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی2019)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں پولیس افسران کی خالی اور پر اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

650:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں Additional I.G, DIG, SSP, SP,ASP کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی پر اور کتنی خالی ہیں؟

(ب)خالی اسامیاں کن وجوہات کی بناء پر ہیں۔

(ج)سال2018 میں کتنے S.S.P,S.P,A.S.P اورD.I.G کی پر موشن ہوئی کتنے افسران کی پر وموشن کس کس بنا پر Deferہوئی۔

(د)جن افسران کی پر وموشن ڈافر ہوئی ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ہ)ان افسران کو کب تک پر وموشن دی جائے گی اور خالی اسامیاں کب تک پر کی جائیں گی تفصیلاً بتائیں۔

(تاریخ وصولی6 مئی2019 تاریخ ترسیل7 جولائی2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)

Rank	Sanctioned	Posted	Vacant
Addl.IGP	17	14	03
DIG	42	42	00
SSP	90	49	41
SP	200	168	32
ASP	65	49	16

(ب)صوبوں اور وفاقی محکموں میں PSP افسران کی تعیناتی وفاقی حکومت کرتی ہے۔پنجاب میں سینئر PSP افسران کی تعیناتی کے لئے بارہا وفاقی حکومت کو درخواست کی گئی ہے۔حال ہی میں ایڈیشنل آئی جی اور DIG کے عہدہ کی ترقی کے لئے وفاقی حکومت میں پر وموشن بورڈ کی میٹنگز ہوئی ہیں۔امید ہے کہ ان عہدوں کی کمی جلد ہی پوری ہو جائے گی۔

جبکہ صوبائی پولیس افسران کی ترقی کا بورڈ آخری مرتبہ 03.03.2020 کو ہوا، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1	کل اسامیاں صوبائی کوٹہ	140
2	پہلے سے ترقی یاب افسران برائے صوبائی کوٹہ	92

3	خالی اسامیاں	48
4۔لاہور ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ 18 سیٹوں کے خلاف پروموشن نہ کی جائے۔		
5	بقایا خالی اسامیاں	30
6	ترقی کی سفارش کی گئی	20

اس وقت صوبائی افسران کے کوٹہ پر کل 28 اسامیاں خالی ہیں۔ لاہور ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ 18 اسامیاں کے خلاف پروموشن نہ کی جائے۔ ان خالی سیٹوں کو اگر نکال دیا جائے تو اس وقت صوبائی کوٹہ کی اسامیوں کے خلاف صرف 10 اسامیاں خالی ہیں۔ آئندہ چند ماہ کے دوران پروموشن بورڈ کی دوبارہ میٹنگ کر کے موزوں افسران کی ترقی کی سفارش کر دی جائے گی۔ Defer ہونے والے افسران کا کیس ہر پرموشن بورڈ کی میٹنگ میں رکھا جاتا ہے اور موزوں افسران کی ترقی کی سفارش پروموشن بورڈ باہمی مشاورت سے کرتا ہے۔

(ج) D.I.G. ,S.S.P., S.P, A.S.P اور ایڈیشنل آئی جی کی ترقی وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے لہذا اس حوالے سے معلومات وفاقی حکومت ہی مہیا کر سکتی ہے۔ تاہم پنجاب میں صوبائی افسران کے کوٹہ کی SP کے عہدہ میں سال 2018 کے دوران مورخہ 13 نومبر کو DSP سے SP کے عہدہ کیلئے پروموشن بورڈ کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ بورڈ کی میٹنگ کے وقت اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	کل اسامیاں صوبائی کوٹہ	140
2	پہلے سے ترقی یاب افسران برائے صوبائی کوٹہ	68
3	خالی اسامیاں	72
4۔لاہور ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ 18 سیٹوں کے خلاف پروموشن نہ کی جائے۔		
5	بقایا خالی اسامیاں	54
6	ترقی کی سفارش کی گئی	40

"حکومت پنجاب کی پروموشن پالیسی 2010" اور پنجاب سپرنٹنڈنٹس آف پولیس سروس رولز 2008"

(Annex-A&B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے مطابق جن افسران کے کیس شرائط کو پورا نہ کر سکے ان کی ترقی کی سفارش نہیں کی گئی تھی۔

مورخہ 14.11.2018 کو منعقد ہونے والے پروموشن بورڈ میں 43 افسران مختلف وجوہات کی بناء پر Defer ہوئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں Defer ہونے والے افسران کا کیس ہر پرموشن بورڈ کی میٹنگ میں رکھا جاتا ہے اور موزوں افسران کی ترقی کی سفارش پروموشن بورڈ باہمی مشاورت سے کرتا ہے۔

مندرجہ بالا پروموشن بورڈ کی میٹنگ کے بعد مندرجہ ذیل تاریخوں پر پرموشن بورڈ کی میٹنگز ہوئی ہیں جن میں ذیل افسران کی ترقی کی سفارش کی گئی:

مورخہ 29مارچ 2019	=	06افسران
مورخہ 07اگست 2019	=	19افسران
مورخہ 03مارچ 2020	=	20افسران

(د) مورخہ 14.11.2018 کو منعقد ہونے والے پروموشن بورڈ میں 43 افسران مختلف وجوہات کی بناء پر Defer ہوئے جن کی تفصیل Annex -C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس وقت صوبائی افسران کے کوٹہ پر کل 28 اسامیاں خالی ہیں۔ لاہور ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ 18 اسامیوں کے خلاف پروموشن نہ کی جائے۔ لہذا اس وقت صوبائی کوٹہ کی اسامیوں کے خلاف صرف 10 اسامیاں خالی ہیں۔ آئندہ چندماہ کے دوران پروموشن بورڈ کی دوبارہ میٹنگ کر کے موزوں افسران کی ترقی کی سفارش کی جائے گی جبکہ پی ایس پی افسران کی ترقی وفاقی حکومت (اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد) کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26جون 2020)

ساہیوال: میونسپل کمیٹی کمیر و دیگر چکوک میں منشیات فروشی کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات کی تفصیلات

694: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ساہیوال کے اکثر دیہات اور میونسپل کمیٹی کمیر منشیات کا گڑھ بنے ہوئے ہیں حکومت ان منشیات بنانے والے اور فروخت کرنے والوں کے خلاف کیا اقدامات اٹھا رہی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) منشیات جیسے فعل کی روک تھام کے لئے ضلع ساہیوال میں کوئی سپیشل کمیٹی یا سکواڈ بنائی گئی نیز قانون نافذ کرنے والے ادارے اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت نوجوانوں کی زندگیاں تباہ کرنے والے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ساہیوال میں مورخہ 01.01.2019 تا 31.8.2019 منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 963 مقدمات درج کیے اور 976 منشیات فروش گرفتار کیے۔ میونسپل کمیٹی کمیر جو کہ تھانہ کمیر کی حدود میں ہے۔ تھانہ کمیر کی پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاون کرتے ہوئے 37 مقدمات درج کیے اور 38 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔

(ب) منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کے لیے ایک یونٹ Narcotic Investigation Unit (NIU) قائم کیا گیا ہے جس میں منشیات کے مقدمات کی تفتیش میں ماہر آفیسران شامل ہیں اور منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی بمطابق ضابطہ عمل میں لاتے ہیں۔

(ج) منشیات فروشوں کے خلاف پہلے ہی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2019)

ڈی ایس پی لیگل کی تعیناتی اور فرائض سے متعلقہ تفصیلات

804: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایس پی لیگل کون تعینات کرتا ہے اور ڈی ایس پی لیگل کے فرائض کیا ہیں؟

(ب) کیا وجہ ہے کہ بسا اوقات ڈی ایس پی لیگل کی تعیناتی التوا کا شکار ہو جاتی ہے صوبہ بھر میں ڈی ایس پی لیگل کی کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بسا اوقات انسپکٹرز سے ڈی ایس پی لیگل کا کام لیا جاتا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)ڈی ایس پی لیگل کی تعیناتی آئی جی پنجاب کرتا ہے۔ڈی ایس پی لیگل کے فرائض پولیس ٹریننگ کالجز، یونٹس اور ضلعی سطح پر مختلف ہیں عمومی طور پر ڈی ایس پی لیگل مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

1۔دفتر ہذا میں عدالت عظمیٰ، عدالت عالیہ، سیشن کورٹس، سول کورٹس، پنجاب سروسز ٹریبونل اور دفاتر وفاقی / صوبائی محتسب وغیرہ کی طرف سے موصول ہونے والی رٹ پیٹشن ہائے / کیسز کی رپورٹس و کمنٹس بروقت تیار کرکے پیش کرنا۔

2۔انچارج مال خانہ وجوڈیشل لاک اپ کے فرائض سرانجام دینا۔

3۔مختلف محکمانہ امور میں قانونی مشورہ و معاونت کرنا۔

4۔پولیس ٹریننگ کالجز و سکولز میں بطور لاء انسٹرکٹر۔

5۔ہیومن رائٹس کیسز سے متعلق رپورٹ سپریم کورٹ کو ارسال کرنا۔

6۔عدالت عظمیٰ و عالیہ اور سروس ٹربیونل سے موصول ہونے والے فیصلوں پر عمل درآمد کرواناCPLA/ICA دائر کرنا۔

7۔اس کے علاوہ عدالت عظمیٰ، عدالت عالیہ اور سیشن کورٹس میں پولیس کے متعلقہ تمام معاملات کی پیروی کرنا۔

(ب)صوبہ پنجاب میں ڈی ایس پی لیگل کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 129 ہے لیکن افسران کی کمی ہے اور اس وقت صرف 33 ڈی ایس پی لیگل موجود ہیں باقی 96 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)جیسا کہ سوال کے ضمن (ب) کے جواب میں درج کیا گیا ہے صوبہ پنجاب میں ڈی ایس پی لیگل کی کمی ہے۔جہاں ڈی ایس پیز لیگل موجود نہ ہیں وہاں انسپکٹر لیگل اپنے فرائض سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ لیگل برانچ کے امور کی دیکھ بھال کے فرائض بھی سرانجام دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

ضلع رحیم یار خان چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

818: سید عثمان محمود: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں یکم جنوری 2018 سے آج تک قتل، چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے کتنے مقدمہ جات درج ہوئے تھانہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے چوری اور ڈکیتی کی کتنی اشیاء ریکور ہوئیں۔

(ج) مفرور ملزمان کے خلاف اٹھائے گئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلا آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 30 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں یکم جنوری 2018 سے مورخہ 11.10.2019 تک قتل کے 215 مقدمات چوری کے 1830 مقدمات، ڈکیتی کے 30 مقدمات اور راہزنی کے 227 مقدمات درج ہوئے اور ان مقدمات کی تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مقدمات میں 5280 ملزمان گرفتار ہوئے ان مقدمات میں سے چوری، راہزنی اور ڈکیتی کی ٹوٹل ریکوری

3770,49,863/- روپے ہوئی۔

(ج) مفرور کی گرفتاری کے لیے SHOs صاحبان اور تفتیشی آفیسران کو ہدایت کی گئی ہے نیز مفرور ملزمان کو ٹریس کر کے گرفتاری کی کوششیں کی جارہی ہیں نامعلوم ملزمان کو ٹریس کرنے کے لیے سابقہ ریکارڈ یافتہ ملزمان کو شامل تفتیش کیا جارہا ہے CRO کے ریکارڈ سے مدد لی جارہی ہے نامزد ملزمان کی گرفتاری کے لیے ریڈ کیے جارہے ہیں ان کے کال ریکارڈ ڈیٹا کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔ جو ملزمان اشتہاری قرار دیئے جاچکے ہیں ان کی جائیداد کی ضبطی کے لیے زیر دفعہ 88 ض ف کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ میں قتل چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے مقدمہ جات سے متعلقہ تفصیلات

829: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں یکم جنوری 2019 سے آج تک قتل، چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے کتنے مقدمہ جات درج ہوئے تھانہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) ان مقدمہ جات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں نیز کتنی چوری اور ڈکیتی کی اشیاء ریکور ہوئیں۔

(ج) مفرور ملزمان کے خلاف حکومت کیا اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تحصیل بھیرہ 2 تھانہ جات پر مشتمل ہے سال 2019 سے درج ہونے والے مقدمات کی تفصیل تھانہ وائز ذیل ہے۔

تھانہ بھیرہ:

مقدمات قتل	مقدمات ڈکیتی	مقدمات راہزنی	مقدمات چوری
11	03	09	41

تھانہ میانی:

مقدمات قتل	مقدمات ڈکیتی	مقدمات راہزنی	مقدمات چوری
11	00	02	45

(ب) تھانہ بھیرہ:

گرفتار ملزمان قتل	گرفتار ملزمان ڈکیتی	گرفتار ملزمان راہزنی	گرفتار ملزمان چوری

گرفتار40مفرور9	گرفتار7مفرور9	گرفتار16مفرور8	گرفتار34مفرور90
	مسروقہ / بازیافتہ	مسروقہ / بازیافتہ	مسروقہ / بازیافتہ
	260000/260000	211500/454400	2346000/31147480

تھانہ میانی:

گرفتار ملزمان قتل	گرفتار ملزمان ڈکیتی	گرفتار ملزمان راہزنی	گرفتار ملزمان چوری
گرفتار28مفرور19	گرفتار00مفرور00	گرفتار00مفرور5	گرفتار23مفرور47
	مسروقہ / بازیافتہ	مسروقہ / بازیافتہ	مسروقہ / بازیافتہ
	00/00	79500/-	335000/6464665

(ج)مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے متعلقہ SDPOs/SHOs کو ہدایت کی گئی ہے کہ تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مفرور ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2019)

صوبہ میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے دفاتر اور بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

835: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے کتنے دفاتر کن کن اضلاع میں قائم ہیں؟

(ب)صوبہ بھر کے چائلڈ پروٹیکشن بیورو میں اس وقت کتنے بچے زیر کفالت ہیں۔

(ج)افسران اور ملازمین کی تعداد کتنی ہے، عہدہ کے لحاظ سے تفصیل بیان کی جائے۔

(د)ان بچوں اور افسران پر سالانہ خرچ ہونے والے اخراجات کی تفصیل بتائیں نیز سالانہ Donation سے حاصل ہونے والی رقم کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب کے 10 اضلاع میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشن انگوری باغ سکیم شالیمار لنک روڈ لاہور، چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشن، فیصل آباد (کرایہ پر) ہاؤس نمبر 15، گلی نمبر 2 ضیاء ٹاؤن، نزدیک کشمیر پُل کینال روڈ فیصل آباد، چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشن، گوجرانوالہ اولڈ کینال ریسٹ ہاؤس نزدیک چھٹہ ہسپتال گوجرانوالہ، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن، حسن پورہ، میانہ پورہ ایسٹ کیپیٹل روڈ نزدیک چیمہ چوک سیالکوٹ، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن راولپنڈی کرایہ پر، ہاؤس نمبر 123، مارکیٹ روڈ نزدیک سی بی کالج فار گرلز صدر راولپنڈی، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن ملتان کرایہ پر، ہاؤس نمبر 1، سٹریٹ نمبر 6، نیو شالیمار کالونی بوسن روڈ ملتان، چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن رحیم یار خاں، ٹبہ علی پور چک 112، نزد ائرپورٹ رحیم یار خان، چائلڈ پروٹیکشن یونٹ بہاولپور، چک نمبر 24، بی سی یزمان روڈ پوسٹ آفس DB/42 بہاولپور پر واقع ہیں۔ جبکہ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیوٹ ساہیوال فرید ٹاؤن روڈ نزد DIG آفس ساہیوال اور چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قصور DC کمپلیکس میں واقع ہے سرگودھا اور ساہیوال کی عمارتیں تقریباً تکمیل کے قریب ہیں مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن بیورو پنجاب ضروری وسائل کی دستیابی کے بعد جلد سرگودھا اور ساہیوال میں باقاعدہ کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(ب)16 دسمبر 2019 کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹوٹس میں نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا بچوں کی تعداد 792 تھی جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ضلع کا نام بچوں کی تعداد

سریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد	سریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد
1	لاہور	315	2	گوجرانوالہ	127
3	فیصل آباد	67	4	سیالکوٹ	58
5	راولپنڈی	69	6	ملتان	56
7	بہاولپور	63	8	رحیم یار خان	37

(ج)650 سیٹوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)

1۔فائنل گرانٹ ریلیز حکومتِ پنجاب مبلغ-/Rs. 471674000	2۔خرچ بمطابقReconciliation مبلغ Rs. -/427555833.) (ii)کانٹی جینسی-/Rs. 210354128 (i)سیلری-/Rs.217201705

3)19-2018سالانہ ڈونیشن سے تقریباً-/RS734561روپے مورخہ 5نومبر2019تک وصول ہوئے جبکہ خرچ-/Rs.296327روپے ہوئے اور بقایاجات جو کہ بیلنس-/Rs.443433روپے موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب25دسمبر2019)

صوبہ میں بچوں کے اغواء،زیادتی اور قتل سے متعلقہ تفصیلات

853: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں آئے روز بچوں کے قتل میں اضافہ ہوتا جارہاہے اور بہت سارے بچوں کوزیادتی کے بعد قتل کیا جاتاہے؟

(ب)اگست2018سے اب تک صوبہ بھر میں کتنے بچے کس کس جگہ قتل ہوئے،اور کتنے بچے زیادتی کے بعد قتل کئے گئے،کتنے بچے اغواء ہوئے اور کتنوں کوبازیاب کرایا گیا۔

(ج)حکومت کی طرف اگست2018سے اب تک کتنے ملزمان کو گرفتار کیااور کتنے ملزمان تفتیش مکمل نہ ہونے پر رہا ہوئے اور کتنے ملزمان کو سزاہوئی ہے۔

(د)حکومت نے اب تک ان بڑھتے ہوئے قتل کے واقعات کوکنٹرول کرنے کے لئے کیااقدامات اٹھائے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی20ستمبر019تاریخ ترسیل30اکتوبر2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)

سال2018میں جو بچے قتل ہوئے	98
سال2019میں جو بچے قتل ہوئے	104
سال2018میں جو بچے زیادتی کے بعد قتل ہوئے	14
سال2019میں جو بچے زیادتی کے بعد قتل ہوئے	20

سوال کے جز الف کی وضاحت کر دی گئی ہے، بچوں کے قتل کے مقدمات کی سال2018اور سال2019 کے مقابلتاً مقدمات کی تفصیل کے مطابق 06مقدمات کا اضافہ ہوا ہے۔ نیز زیادتی کے بعد بچوں کے قتل میں بھی06 مقدمات کا اضافہ ہوا ہے۔ جس میں سے سال2019ء میں 04 مقدمات ایک ملزم سہیل شہزادہ کے خلاف درج ہو کر چالان ہوئے ہیں۔ اس ملزم کو سزائے موت کا حکم بھی ہو چکا ہے۔

(ب) اگست سے اب تک صوبہ بھر میں زیادتی کے بعد قتل کئے جانے والے بچوں کو اکثر ویران جگھوں، قریبی فصلوں، زیر تعمیر عمارتوں اور غیر آباد جگھوں پر لے جا کر قتل کیا گیا۔ جبکہ صرف قتل ہونے والوں بچوں کو کسی مخصوص جگہ پر نہیں لے جایا گیا۔

قتل ہونے والے بچوں کی تعداد	92
زیادتی کے بعد قتل ہونے والے بچوں کی تعداد	18
اغواء ہونے والے بچوں کی تعداد	1056
بازیاب ہونے والے بچوں کی تعداد	971

(ج) گرفتار ملزمان کی تعداد 1095

عدالت سے رہا ہونے والے ملزمان کی تعداد 71

سزا ہونے والے ملزمان کی تعداد 12

(د) پنجاب پولیس نے اس ضمن میں مقدمات کا بروقت اندراج یقینی بنایا ہے اور تفتیش مقدمات میں فرانزک شہادت ہائے کے عمل کو بہتر بنایا ہے تاکہ اس نوعیت کے مقدمات میں گرفتار ملزمان کو عدالت مجاز سے سزا دلوا کر معاشرے کو ان درندہ صفت لوگوں سے پاک کیا جائے۔ مزید بر آں تمام فیلڈ یونٹس کو اس جرم کو کنٹرول کرنے کیلئے خصوصی ہدایات اور ایسے مقدمات کی تفتیش کیلئے معیاری ضوابط کار SOPs بھی جاری کئے گئے ہیں۔

حکومت نے 10 سال سے کم عمر بچوں کے ساتھ بد فعلی کرنے کی سزا زیر دفعہ III-373 ت پ سزائے موت مقرر کر دی ہے۔ جس سے اس جرم کے ارتکاب میں نمایاں کمی واقع ہو گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2020)

لاہور: ماہ جنوری 2019 سے تاحال خودکشی کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

860: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں یکم جنوری 2019 سے آج تک کتنے افراد کے خلاف خودکشی کے مقدمات کن کن تھانوں میں مقدمات درج کیے گئے ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں یکم جنوری 2019 سے آج تک خودکشی کرنے والے کتنے افراد کے خلاف کیس مکمل ہونے کے بعد سزائیں ہوئیں کتنے افراد کو جرمانہ اور کتنے افراد کو معمولی جرمانہ کے بعد رہا کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

مقدمہ نمبر 19/372 مورخہ 28.03.19 بجرم 325 ت پ تھانہ غازی آباد لاہور میں درج رجسٹر تحریر ہے کہ مقدمہ ہذا میں محمد طارق ولد بشیر نے اپنے آپ کو بذریعہ پسٹل فائر خودکشی کی نیت سے مضروب کیا تھا جو بیانی تھا کہ میری بیوی 3/4 ماہ سے اپنے والدین کے پاس چلی

گئی تھی میں مکان میں اکیلا رہتا تھا پریشان ہو کر میں نے اپنے آپ کو خود ہی فائر مارے تھے مقدمہ ہذا مورخہ 10.05.19 کو چالان ہوا جو زیر سماعت عدالت ہے۔

مقدمہ نمبر 19/492 مورخہ 21.03.19 بجرم 325 ت پ تھانہ شمالی چھاونی لاہور محمد امتیاز مغل عرف پھاکا ولد فیاض گلی نمبر 9 مین بازار شیخوپورہ مقدمہ زیر سماعت عدالت ہے۔

مقدمہ نمبر 19/652 مورخہ 13.04.19 تھانہ شمالی چھاونی جاوید ولد عابد مکان نمبر 5 گلی نمبر 10 رینجر ہیڈ کوا ٹر مقدمہ زیر سماعت عدالت ہے۔

مقدمہ نمبر 19/1919 مورخہ 27.09.19 بجرم 325 ت پ عرفان ولد ایوب مسیح سکنہ جوڑے پل لاہور مقدمہ زیر سماعت عدالت ہے۔

مقدمہ نمبر 19/221 مورخہ 26.03.19 بجرم 325 ت پ تھانہ بر کی بر خلاف محمد فیاض ولد نیاز احمد سکنہ پھلر وان کے خلاف درج رجسٹر ہوا۔ جس کو حسب ضابطہ گر فتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا تھا مقدمہ ہذا زیر سماعت عدالت ہے۔

مقدمہ نمبر 19/426 مورخہ 03.07.19 بجرم 325 ت پ تھانہ بر کی بر خلاف ہارون مسیح ولد یوسف مسیح سکنہ بووالا کے خلاف درج رجسٹر ہوا تھا جس کو حسب ضابطہ گر فتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا مقدمہ ہذا زیر سماعت عدالت ہے۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا میں خود کشی کے متعلق کوئی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس سول لائن ڈویژن لاہور

عرصہ متذکرہ کے دوران ڈویژن ہذا میں خود کشی کرنے والوں کے خلاف ذیل مقدمات درج رجسٹر کئے ہیں۔

1۔ مقدمہ نمبر 13.11.19/946 جرم 325 تھانہ سول لائن (چالان 22.11.19)

2۔ مقدمہ نمبر 9.12.19/512 جرم 325 تھانہ گڑھی شاہو (چالان 14.12.19)

3۔ مقدمہ نمبر 25.9.19/571 جرم 325 تھانہ ریس کورس (زیر تفتیش)

4۔ مقدمہ نمبر 6.11.19/680 جرم 325 تھانہ ریس کورس (چالان 8.11.19)

5۔ مقدمہ نمبر 27.12.19/761 جرم 325 تھانہ ریس کورس (چالان 28.12.19)

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور</u>

2019 سے آج تک ذیل مقدمات درج رجسٹر کئے گئے ہیں۔

مقدمہ نمبر 19/15 مورخہ 02.01.2019 بجرم 325 تھانہ نوانکوٹ لاہور (زیر سماعت)

مقدمہ نمبر 19/1680 مورخہ 28.09.2019 بجرم 325 تھانہ نوانکوٹ لاہور (زیر تفتیش)

مقدمہ نمبر 19/52 مورخہ 31.01.2019 بجرم 325 تھانہ وحدت کالونی لاہور (زیر سماعت)

مقدمہ نمبر 19/238 مورخہ 26.02.2019 بجرم 325 تھانہ اقبال ٹاؤن لاہور (زیر سماعت)

مقدمہ نمبر 19/169 مورخہ 09.03.2019 بجرم 325 تھانہ ملت پارک لاہور (زیر سماعت)

مقدمہ نمبر 19/742 مورخہ 25.10.2019 بجرم 325 تھانہ ملت پارک لاہور (زیر سماعت)

مقدمہ نمبر 19/914 مورخہ 20.06.2019 بجرم 325 تھانہ شیر اکوٹ لاہور (زیر سماعت)

مقدمہ نمبر 19/1013 مورخہ 21.09.2019 بجرم 325 تھانہ گلشن راوی لاہور (زیر سماعت)

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن آپریشن ڈویژن لاہور</u>

آپریشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں ماہ جنوری 2019 سے تاحال خودکشی کے کل 20 مقدمات درج ہوئے ہیں جن کی تفصیل ذیل ہیں۔

تھانہ نصیر آباد میں (9)، تھانہ کوٹ لکھپت میں (4)، تھانہ گارڈن ٹاؤن میں (1)، تھانہ اچھرہ میں (2)، تھانہ فیصل ٹاؤن میں (1)، تھانہ گلبرک میں (1) اور تھانہ شادمان میں (2) مقدمات درج ہوئے ہیں۔

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور</u>

مطابق رپورٹ SDPO صاحبان یکم جنوری تا آج تک تھانہ شاہدرہ میں 07، تھانہ لوئر مال میں 05، بادامی باغ 03، تھانہ شفیق آباد 03، تھانہ لوہاری گیٹ 03، تھانہ نولکھا 01، تھانہ داتا دربار 01، تھانہ موچی گیٹ 01 تھانہ نیو انارکلی 01 اور تھانہ ٹبی سٹی میں 01 مقدمات درج رجسٹر ہونا پائے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

مقدمات زیر سماعت ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا میں خودکشی کے متعلق کوئی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائن ڈویژن لاہور

تمام مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور

مقدمات زیر سماعت ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن آپریشن لاہور

آپریشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں خودکشی کرنے والے 41 افراد کے خلاف چالان مرتب ہوئے تمام کیس زیر سماعت ہیں اور کسی بھی افراد کو جرمانہ یا رہائی نہ ہوئی ہے۔ 2 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن آپریشن لاہور

ڈویژن ہذا میں کل 26 مقدمات 33 افراد کے خلاف درج رجسٹرڈ ہوئے جن کی تفتیش بذریعہ انویسٹی گیشن ونگ عمل میں لائی جارہی ہے جن میں سے 25 مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

لاہور: ٹریفک وارڈنز کی تعداد اور ان میں VIPs ڈیوٹی پر تعینات سے متعلقہ تفصیلات

861: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے ٹریفک وارڈنز ہیں نیز کتنے وارڈنز VIP ڈیوٹی دے رہے ہیں اور کتنے ضلعی شاہراہوں پر تعینات ہیں؟

(ب) یکم جنوری 2019 میں کتنے ٹریفک وارڈنز کو بھرتی کیا گیا۔

(ج) ماہ جنوری 2019 میں کتنے ٹریفک وارڈنز کو سروس ریکارڈ میں ردوبدل کرنے پر ملازمت سے برخاست کیا گیا ان کے نام، پتہ اور عہدہ کی تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع لاہور میں کل ٹریفک سٹاف ٹریفک اسسٹنٹ (کنسٹیبل) سے سینئر ٹریفک وارڈن (انسپکٹر) تک 3073 ہیں صرف 05 ملازمین (2 سینئر ٹریفک وارڈنز اور 3 ٹریفک وارڈنز) VIPs کے ساتھ مستقل طور پر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ ضلع لاہور کی شاہراہوں پر کل 2525 ٹریفک اہلکار تین شفٹوں میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، جبکہ بقیہ سٹاف سٹی ٹریفک پولیس لاہور کے مختلف دفاترہائے میں فرائض سرانجام دے رہا ہے۔

(ب) یکم جنوری 2019 میں کوئی ٹریفک وارڈن بھرتی نہ کیا گیا ہے۔

(ج) ماہ جنوری 2019 میں کسی ٹریفک وارڈن کو سروس ریکارڈ میں ردوبدل کرنے پر ملازمت سے برخاست نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

اوکاڑہ: ضلع کے تھانہ جات میں مویشی چوری کے اندراج مقدمات اور برآمدگی سے متعلقہ تفصیلات

870: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ کے تھانہ جات میں اگست 2018 سے اگست 2019 تک مویشی چوری کے کتنے مقدمات تھانہ وائز درج کئے گئے تھانہ وائز تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)مذکورہ عرصہ میں ہونے والے مقدمات میں کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا اوران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج)مذکورہ عرصہ میں جو مقدمات درج کئے گئے ان میں کتنے مویشی چوری ہوئے تھے اور کتنے مویشی برآمد کئے گئے۔

(د)کیا جن مویشیوں کی ملزمان سے برآمدگی کی گئی وہ اصل مالکان تک پہنچادیئے گئے ہیں ہر تھانہ کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی26 ستمبر2019 تاریخ ترسیل11دسمبر2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)اس عرصہ کے دوران تھانہ اے ڈویژن میں مویشی چوری کے 03 مقدمات، تھانہ بی ڈویژن میں 02، تھانہ کینٹ میں 07، تھانہ شاہ بھور میں 15 ، تھانہ صدر اوکاڑہ میں 11، تھانہ راوی میں 07، تھانہ گوگیرہ میں 06، تھانہ چوچک میں 12، تھانہ ستگھرہ میں 06، تھانہ سٹی رینالہ میں 07، تھانہ صدر رینالہ میں 11، تھانہ شیر گڑھ میں 20، تھانہ سٹی دیپالپور میں 16، تھانہ صدر دیپالپور، میں 37، تھانہ حجرہ شاہ مقیم میں 17، تھانہ بصیر پور میں 12، تھانہ حویلی لکھا میں 14، تھانہ منڈی احمد آباد میں 09 اور تھانہ چورستہ میاں خاں میں 03 مقدمات درج ہوئے۔

(ب)اس عرصہ کے دوران 269 ملزمان کو گرفتار کرکے بعد از برآمدگی مال مسروقہ حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا۔

(ج)مذکورہ عرصہ کے دوران 542 مویشی چوری ہوئے اوران میں سے 247 مویشی برآمد ہوچکے ہیں۔

(د)برآمد مویشی ان کے اصل مالکان کے حوالے کئے جاچکے ہیں تھانہ وائز تفصیل ذیل ہے۔

تھانہ اے ڈویژن	4	تھانہ صدر اوکاڑہ	15	تھانہ گوگیرہ	22
تھانہ کینٹ	5	تھانہ شاہ بھور	16	تھانہ راوی	10
تھانہ سٹی رینالہ	2	تھانہ صدر رینالہ	2	تھانہ شیر گڑھ	10
تھانہ ستگھرہ	11	تھانہ چوچک	20	تھانہ سٹی دیپالپور	24
تھانہ صدر دیپالپور	44	تھانہ حویلی لکھا	4	تھانہ حجرہ شاہ مقیم	42
تھانہ بصیر پور	10	تھانہ منڈی احمد آباد	4	تھانہ چورستہ میاں خان	2

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

رائیونڈ،سندر،مانگامنڈی،چوہنگ،ستوکتلہ،نواب ٹاؤن اور کاہنہ پولیس سٹیشنز میں درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

872:جناب محمد مرزا جاوید: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رائیونڈ،سندر،مانگامنڈی،چوہنگ،ستوکتلہ،نواب ٹاؤن اور کاہنہ پولیس اسٹیشنز میں لاہور اگست 2018 سے اگست 2019 تک کل کتنی ایف آئی آرز رجسٹرڈ کی گئیں؟

(ب) ان میں سے ڈکیتی،راہزنی،قتل اور چوری کی کتنی ایف آئی آرز درج کی گئیں۔

(ج)ان میں سے کتنی ایف آئی آرز کے چالان عدالتوں جمع کروادیئے گئے ہیں۔

(د)ان ایف آئی آرز میں کتنی گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں اور کتنے افراد اب تک مفرور ہیں۔

(تاریخ وصولی25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل12 دسمبر 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)رائیونڈ،سندر،مانگامنڈی،چوہنگ،ستوکتلہ،نواب ٹاؤن اور کاہنہ پولیس اسٹیشنز لاہور میں اگست 2018 سے اگست 2019 تک کل 15977 ایف آئی آرز رجسٹرڈ کی گئیں ہیں۔

(ب)جی ہاں:۔ڈکیتی 18،راہزنی 524، قتل 88،چوری 3812 ایف آئی آرز درج کی گئیں ہیں۔

(ج)جی ہاں:۔1712 ایف آئی آرز کے چالان عدالتوں میں جمع کروائے گئے ہیں۔

(د)ان ایف آئی آرز میں 3331 گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں 27 افراد اب تک مفرور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

رحیم یار خان: اشتہاری مجرمان کی تعداد اورانکی گرفتاری کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

877: **سید عثمان محمود**: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان شہر میں روز بروز بڑھتے ہوئے جرائم پر قابو پانے کے لئے کیااقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ب) ضلع ہذا کے اشتہاری مجرمان کی تعداد کتنی ہے اوران کی گرفتاری کے لئے کیااقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(ج) گزشتہ ایک سال کے دوران منشیات فروشی کے کتنے مقدمات اس ضلع میں درج ہوئے اوران میں سے کتنے مقدمات کے چالان مکمل کر لئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) رحیم یار خان شہر میں روٹین کے جرائم کاارتکاب ہورہاہے جس سے شہریوں میں کوئی اضطراب یابے چینی نہ پائی جاتی ہے تاہم روٹین کے کرائم کوروکنے کے لیے ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

1۔ سابقہ ریکارڈیافتہ مجرمان کی سرگرمیوں کی نگرانی۔

2۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے مسلسل ریڈ۔

3۔ مخصوص اوقات میں جنرل ہولڈاپ۔

4۔ ہروقوعہ کی اطلاع پرپولیس کوفوری تحرک۔

5۔ سابقہ ریکارڈیافتہ ملزمان کی عدالت سے نیک چال چلن بارے ضمانت۔

6۔ شہری اور آبادی والے علاقوں میں CCTV کیمروں کی تنصیب۔

7۔ گرفتار ملزمان کی درست انٹیروگیشن۔

8۔اشتہاری مجرمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی مہم۔

9۔ موثر پیٹرولنگ اور ٹھیکری پہرہ کا قیام۔

10۔ پولیس افیسران کی عوام تک زیادہ سے زیادہ رسائی۔

مندرجہ بالا اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ جرائم برخلاف مال میں ملوث متعدد گینگ گرفتار کرکے ان سے مال مسروقہ برآمد ہوچکا ہے۔

(ب)ضلع رحیم یار خان میں اس وقت مجرمان اشتہاری کی تعداد 6192 ہے۔

ضلع رحیم یار خان کی حدود صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان سے ملتی ہے۔ یہ مجرمان، اشتہاری واردات کرنے کے بعد صوبہ سندھ کے دریائی علاقہ اور صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقوں میں چھپ جاتے ہیں لہذا ان کی گرفتاری کے لیے صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان پولیس سے رابطہ جاری ہے جبکہ دیگر مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو کہ ان کی ممکنہ جگہوں پر باقاعدگی سے ریڈ کرتی ہیں تاکہ انہیں جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ مجرمان اشتہاری کی منقولہ، غیر منقولہ جائیداد کی قرقی کے لیے کارروائی زیر دفعہ 88 ض ف عمل میں لائی جارہی ہے جو مجرمان اشتہاری بیرون ملک فرار ہوچکے ہیں ان کے ریڈ نوٹس جاری کروانے کا تحرک کیا گیا ہے۔ مقدمات کے مدعیوں سے مسلسل رابطہ ہے مجرمان اشتہاری کے عزیز واقارب کے فون ڈیٹا کی نگرانی کی جارہی ہے۔

(ج)رپورٹ مقدمات 1544

مکمل چالان:1544

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے سنٹرز میں بچوں کے ماہانہ خرچ سے متعلقہ تفصیلات

887: جناب سمیع اللہ خان: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے سنٹرز میں کتنے بچے موجود ہیں اور فی بچہ ماہانہ خرچہ کتنا ہے؟

(ب)ان بچوں کی فلاح و بہبود اور تعلیم کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج)چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیر اہتمام بچوں کا کفالت خانہ لاہور میں کہاں واقع ہے اور اس کفالت خانہ میں کتنے بچے مقیم ہے اور اس کا ماہانہ خرچہ کتنا ہے۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)10 مارچ 2020 کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹس میں نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل تھی:۔

سیریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد	سیریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد
1	لاہور	345	2	گوجرانوالہ	107
3	فیصل آباد	58	4	سیالکوٹ	69
5	راولپنڈی	48	6	ملتان	54
7	بہاولپور	64	8	رحیم یار خان	40

اور فی بچہ ماہانہ خرچہ 11,190 روپے ہے۔

(ب)درج بالا چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ لاہور میں آٹھویں کلاس تک ادارہ کے اپنے سکول میں تعلیم دی جاتی ہے جبکہ باقی اضلاع میں پرائمری تک ادارہ جات کے اندر تعلیمی سہولیات میسر ہیں اس کے علاوہ ادارہ کے بچے مختلف ہائی سکولز، کالجز اور یونیورسٹی میں بھی زیر تعلیم ہیں.

بیورو میں مفلس، نادار، بے آسرا، یتیم اور لاوارث بچوں کو جامع قسم کی رہائش، خوراک، تعلیم، صحت، تفریح اور قانونی معاونت کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ بیورو میں بچوں کو گھریلو طرز پر رکھا جاتا ہے اور ان کی پرورش کی جاتی ہے۔ بیورو بچوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے ہر وقت سرگرم عمل ہے۔ بچوں کو نیشنل انسٹیٹیوٹ آف فوڈ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی سفارشات کی روشنی میں بچوں کی جسمانی ضروریات کو مد نظر رکھ کر مینو بنایا جاتا ہے تاکہ بچوں کو موٹاپے اور ذیابیطس اور دیگر امراض سے بچایا جاسکے۔ اگر بچے کسی قسم کی مرض کا

شکار ہو جائیں تو انکا بہترین علاج کروایا جاتا ہے۔ نیز ہر انسٹی ٹیوٹ میں نرس اور میڈیکل سٹاف موجود ہے جو بچوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرتا ہے۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے اداروں میں بچے آزادانہ طور پر گھومتے پھرتے ہیں اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جو بچے تعلیم میں توجہ نہیں لیتے ان بچوں کو باقاعدہ تجزیے کے بعد فنی تعلیم سکھانے کے لیے باہر بھیجا جاتا ہے یا ان کو VTI میں مطلوبہ تعلیمی بنیاد پر فنی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج) لاہور میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو (ہیڈ آفس)، انگوری باغ سکیم، لنک شالیمار روڈ پر واقع ہے یہاں اس وقت چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن لاہور میں 345 بچے مقیم ہیں۔

اور ماہانہ فی کس بچہ خرچہ 11,190 روپے ہے۔ ٹوٹل ماہانہ خرچہ 345X11,190=3,860550 روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2020)

صوبہ کے تھانوں میں جھوٹی ایف آئی آر کے اندراج کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

897: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت جھوٹی ایف آئی آر کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر داخلہ

سال 2019 میں کل 490155 مقدمات درج رجسٹر ہوئے اب تک 27894 مقدمات حقیقت پر مبنی نہ ہونے کی بنیاد پر خارج ہو چکے ہیں اور ان میں رپورٹ اخراج مرتب ہو چکی ہے۔

انسپکٹر جنرل آف پولیس کی جانب سے مورخہ 15.05.2019 کو تمام فیلڈ یونٹس کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ جھوٹی FIR کے اندراج کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ان ہدایات کی روشنی میں اب تک 4590 مقدمات میں کارروائی زیر دفعہ 182 ت پ عمل میں لائی جاچکی ہے۔تاہم بقایا مقدمات میں بھی حسب ضابطہ کارروائی کا تحرک جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2020)

رحیم یار خان: پی پی 264 میں تھانہ جات کی تعداد آبادی کے تناسب سے کرنے سے متعلقہ تفصیلات

905: سید عثمان محمود: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان حلقہ پی پی 264 میں تھانہ جات کے نام علاقہ وائز بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ کے تمام تھانہ جات کی حدود میں کافی چکوک ہیں جن کی آبادی بہت زیادہ ہے اور تھانہ جات آبادی کے حساب سے ناکافی ہیں۔

(ج) مذکورہ تھانہ جات میں کتنی نفری موجود ہے نفری کی تعداد عہدہ وائز بیان فرمائیں اور ہر تھانہ جات میں کتنی گاڑیاں ہیں۔

(د) مذکورہ تھانہ جات میں اشتہاریوں کی تعداد کتنی ہے نیز 2018 سے اب تک کتنے اشتہاری گرفتار کئے گئے اور کتنے گرفتار کرنے ابھی باقی ہیں جو گرفتار نہیں کئے گئے ان کے گرفتار نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس حلقہ کی آبادی کے تناسب سے تھانہ جات کی تعداد بڑھانے اور گرفتار نہ ہونے والے اشتہاریوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مطلوبہ معلومات حسب ذیل ہے۔

نام تھانہ	نام علاقہ
تھانہ آباد پور	نبی پور، چک وہیہ، کچہ گوپانگ، فتح پور ٹوانہ، احسان پور، دولت پور، بیٹ میر محمد، آباد پور، نوناری، نظام آباد، چک NP/48 وزیر، NP/49، مڈ منٹھار، ہیڈ دیگی، ٹھل، کچہ محازی، رسول پور، NP/47 راجن پور کلاں، کڑمان سنگھ، بیٹ اللہ وسایا، مسلم آباد، NP/46، پہوڑاں، مکھن بیلہ، راجن پور خورد، کوٹ کرم خان، فضل آباد، ڈیرہ ڈاہراں، جندوڈہ، پیر عبد المالک، شیریں، شیخ بھکر۔
تھانہ اقبال آباد	شینہ والا، قیصر چوہان، بدلی شریف پیر بھوراسلطان، پیرولی محمد سلطان، قادر آباد، اشرف آباد، عبد الرحمان، یہودی پور ماچھیاں،، علی پور ماچھیاں، NP/52، NP/53
تھانہ صدر صادق آباد	روتی، پیر فتح دریا، علی پور، اقبال نگر، کوٹلہ حیات، کوٹ فقیرہ، محمد پور کیکری، بہادر پور، سنجر مشائخ، رانجھے خان، روشن بھیٹ، میرل عبد الواحد کھمبڑہ، واسہ، کوٹ موہانہ، رحموں، امیر علی بھیٹ، S/A 164/P
تھانہ بھونگ	کوٹ غلام میراں، نذر محمد چھلن، جمال دین والی، سید پور۔

(ب) تھانہ صدر صادق آباد کو دو تھانوں / تھانہ صدر صادق آباد اور تھانہ چوک بہادر پور میں تقسیم کرنے کی تجویز ہے۔ جس پر کام ہو رہا ہے۔ نقشہ جات تیار کروائے جا رہے ہیں بہت جلد تجویز سنٹرل پولیس آفس پنجاب لاہور بھجوائی جائے گی۔ باقی تھانہ جات میں ابھی تقسیم کی ضرورت نہ ہے۔ امن عامہ کی صورت حال کنٹرول میں ہے۔

(ج) تعینات افسیران وملازمان تھانہ آباد پور

FC	HC	ASI	SI	SHO
28	05	05	02	01

تعینات آفیسران وملازمان تھانہ اقبال آباد

FC	HC	ASI	SI	SHO
33	02	05	03	01

تعینات آفیسران وملازمان تھانہ صادق آباد

FC	HC	ASI	SI	SHO
40	05	07	02	01

تعینات آفیسران وملازمان تھانہ بھونگ

FC	HC	ASI	SI	SHO
27	03	05	-	01

مذکورہ تھانہ جات میں تعینات کل نفری:

FC	HC	ASI	SI	SHO
128	15	22	07	04

تھانہ بھونگ میں 08 پک اپ اور 03 بکتر بند۔(تھانہ صدر صادق آباد میں 03 پک اپ آباد پور 03 پک اپ۔ اور اقبال آباد میں 02 پک اپ گاڑیاں موجود ہیں۔

(د)

نام تھانہ	کل مجرمان اشتہاری	گرفتار مجرمان اشتہاری	بقایا مجرمان اشتہاری
آباد پور	545	425	120
اقبال پور	587	365	222
صدر صادق آباد	662	369	293
بھونگ	609	235	374
کل	2403	1394	1009

ضلع رحیم یار خان کی حدود صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان سے ملتی ہے یہ مجرمان اشتہاری واردات کرنے کے بعد صوبہ سندھ کے دریائی علاقہ اور صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقوں میں چھپ جاتے ہیں لہذا ان کی گرفتاری کے لیے صوبہ سندھ اور بلوچستان پولیس سے رابطہ جاری ہے۔

(ہ) تھانہ صدر صادق آباد کو دو تھانوں، تھانہ صدر صادق آباد اور تھانہ بہادر پور تقسیم کرنے کی تجویز ہے۔ مجرمان اشتہاری کا کال ڈیٹا باقاعدگی سے مانیٹر کیا جارہا ہے اور باقاعدگی سے ان کی گرفتاری کے لیے ریڈ بھی جاری ہیں۔ ان کے خلاف کاروائی زیر دفعہ 88 ض ف کیلئے بھی تحرک جاری ہے۔ مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لئے مسلسل مہم جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

صوبہ میں سیف سٹی پراجیکٹ کے تحت لگائے گئے کیمروں اور ان کی حالت سے متعلقہ تفصیلات

915: محترمہ اسوہ آفتاب: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کتنے شہروں میں سیف سٹی پروجیکٹ کے تحت کیمرے لگائے گئے ہیں کیا یہ کیمرے درست حالت میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت سیف سٹی پروجیکٹ کو مزید وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اس پروجیکٹ کو مزید وسیع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2019)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے زیر انتظام تاحال لاہور اور قصور شہر میں جدید طرز کے کیمرہ جات نصب کیے گئے ہیں اور ان میں سے تقریباً 60 فیصد کیمرہ جات درست حالت میں کام کر رہے ہیں تاہم متعلقہ فیلڈ افسران اور تشکیل شدہ ٹیمیں کسی بھی فنی اور تکنیکی وجوہات کے بنا پر خراب شدہ کیمرہ جات کی مرمت اور بحالی کا کام کرنے میں دن رات مصروف عمل رہتی ہیں۔

(ب) پنجاب سیف سٹیز پراجیکٹ کو حکومت مزید شہروں میں بھی وسعت دینا چاہتی ہے۔ اس سلسلہ میں ڈی جی خان اور تونسہ میں سیف سٹی کے تحت پروجیکٹ کیلئے پری کوالیفکیشن (بمطابق قوانین خریداری پنجاب) کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ جو کہ بہت جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ اس کے علاوہ دیگر شہروں میں راولپنڈی، مری اور فیصل آباد میں بھی اسی طرز کے منصوبہ جات لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

لاہور شہر میں سال 2018 سے تاحال تھانوں میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

925: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں سال 2018 سے نومبر 2019 تک کتنے جرائم کے مقدمات درج ہوئے ہیں کن کن تھانوں کی حدود میں ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس کی طرف سے جگہ جگہ ناکہ لگانے اور چیکنگ کرنے کے باوجود لاہور شہر میں جرائم پر قابو نہیں پایا جا سکا بلکہ ناکہ لگانے والے اہلکار مجرموں کو پکڑنے کی بجائے عوام کو تنگ کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور شہر میں چوری، ڈکیتی، راہزنی کی روزانہ درجنوں وارداتیں ہو رہی ہیں اور پولیس بے بس نظر آتی ہے۔

(د) لاہور شہر میں لاء اینڈ آڈر کی بگڑتی ہوتی صورت حال کے پیش نظر حکومت کے طرف سے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) لاہور شہر میں سال 2018 میں جرائم کے کل مقدمات 86061 اور سال 2019 میں جرائم کے کل مقدمات 124961 درج ہوئے۔

(ب) تمام ڈویژن ہائے سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے کہ یہ درست ہے کہ پولیس کی طرف سے عوام الناس کی جان ومال کے تحفظ اور جرائم کی روک تھام اور پیشہ ور ڈاکوؤں، چوروں اور پیشہ ور جرائم میں ملوث ملزمان کی بیخ بنی کے لئے اہم مقامات پر ناکہ بندی کی جاتی ہے ناکہ بندی سے قبل تمام لوئر اینڈ اپر سبارڈینیٹ کو بریف کیا جاتا ہے کہ عوام الناس سے حسن سلوک سے پیش آئیں اس سلسلہ میں عوام الناس کی شکایت موصول ہونے پر اہلکاران کی انکوائری کی جاتی ہے اور ان کے خلاف قصوروار ہونے کی روشنی میں محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) تمام ڈویژن ہائے سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے کہ یہ درست ہے کہ لاہور میں چوری ڈکیتی، راہزنی سنگین کرائم کے انسداد و تدارک کے لئے سنگین کرائم کا ٹائم وائز وقوعہ تجزیہ کر کے متاثرہ مقامات اور متاثرہ اوقات کی نشان دہی کرتے ہوئے جیسے سنگین جرائم کے انسداد کے لئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لایا جاتا ہے کرائم پکٹس میں پیدل اور موبائلز گشت لگائی جاتی ہے اور سابقہ ریکارڈ یافتہ ملزمان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د) تمام ڈویژن ہائے سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے کہ لاہور شہر میں لاء اینڈ آرڈر کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر ڈیوٹی کا مناسب بندوبست کیا جاتا ہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقع رونما نہ ہوسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

لاہور: جنوری 2019 تا دسمبر 2019 میں قتل چوری، ڈکیتی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

973: **محترمہ سمیرا کومل:** کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبائی دارالحکومت لاہور میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک قتل، چوری،ڈکیتی اور دیگر جرائم کی کتنی وارداتیں رپورٹ ہوئی ہیں اور کن کن علاقوں میں زیادہ وارداتیں رپورٹ ہوئی ہیں؟

(ب)ایک سال کے دوران لاہور کے کس تھانے کی حدود میں سب سے زیادہ جرائم کے واقعات رپورٹ ہوئے۔

(ج)بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کیلئے پنجاب پولیس اور حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل کے ساتھ آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن لاہور۔

لاہور میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک قتل کے 412، چوری کے 52487،ڈکیتی کے 82 اور دیگر جرائم کے 74402 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

لاہور شہر کے ذیل تھانہ جات میں زیادہ واردات رپورٹ ہوئی ہیں۔

تھانہ فیکٹری ایریا میں 3025 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

تھانہ چوہنگ میں 2858 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

تھانہ نشتر کالونی میں 3092 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

تھانہ شاہدرہ میں 3358 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

تھانہ نواں کوٹ میں 2357 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

تھانہ مغل پورہ میں 2065 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

بروئے رپورٹ SDPO صاحبان ڈویژن ہذا میں یکم جنوری 2019 تا 31 دسمبر 2019 کے عرصہ کے دوران قتل کے 86، ڈکیتی کے 17، چوری کے 18440 اور دیگر (متفرق کرائم) کے 17323 مقدمات درج ہونا پائے گئے ہیں تاہم یہ وارداتیں کسی مخصوص علاقہ میں نہ ہوئی ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

سال 2019 صدر ڈویژن میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک 13 تھانوں میں قتل کے 97، چوری 10286، ڈکیتی 44 اور راہزنی کے 727 اور دیگر جرائم کے 10454 مقدمات اور کل 21608 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔ جو تھانہ چوہنگ میں 2858 مقدمات سب سے زیادہ درج رجسٹر ہوئیں

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

سال 2019 میں ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں جنوری 2019 تا دسمبر 2019 تک 12 تھانوں میں قتل کے 56 مقدمات، چوری کے 6337 مقدمات اور ڈکیتی کے 14 مقدمات درج ہوئے اور دیگر جرائم کے 11868 مقدمات درج ہوئے اور علاقہ تھانہ نشتر کالونی میں سب سے زیادہ وارداتیں رپورٹ ہوئیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

سال 2019 سٹی ڈویژن میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک 22 تھانوں میں قتل کے 91، ڈکیتی کے 02، چوری کے 10304 ودیگر جرائم کے 16727 ٹوٹل 27124 درج رجسٹر ہوئے تھانہ شاہدرہ میں سب سے زیادہ مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

سال 2019 اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک 10 تھانوں میں قتل کے 38، ڈکیتی کے 02، چوری کے 2565 اور دیگر جرائم کے 8457 مقدمات اور کل 11062 مقدمات رپورٹ ہوئے جو تھانہ نواں کوٹ میں سب سے زیادہ 2357 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن لاہور۔

ایک سال کے دوران لاہور کے علاقہ تھانہ شاہدرہ کی حدود میں 3358 سب سے زیادہ مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

ایک سال کے دوران کینٹ ڈویژن لاہور علاقہ تھانہ فیکٹری ایریاء میں 3025 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

ایک سال کے دوران صدر ڈویژن میں علاقہ تھانہ چوہنگ میں 2858 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں سال 2019 کے دوران علاقہ تھانہ نشتر کالونی میں 3092 مقدمات درج ہو کر حوالے انویسٹی گیشن ونگ ہوئے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

ایک سال کے دوران سٹی ڈویژن میں علاقہ تھانہ شاہدرہ میں 3358 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ایک سال کے دوران اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور میں علاقہ تھانہ نوانکوٹ میں 2357 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ج) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن لاہور۔

بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لیے پنجاب پولیس نے گشت کے نظام کو موثر بنایا ہے جو ہر علاقہ تھانہ کی حدود میں ڈولفن سکواڈ، پیرو سکواڈ، اور ہر تھانہ کی حدود میں سرکاری گاڑی اور محافظ سکواڈ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت پر مامور ہیں

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

کرائم کے انسداد و تدارک کے لیے ڈویژن ہذا میں گشت و ناکہ بندی کو موثر بنایا گیا ہے، علاوہ ازیں علاقہ کی PRU اور ڈولفن سکواڈ سے بھی استفادہ حاصل کیا جارہا ہے تاکہ عوام الناس کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

بڑھتے ہوئے جرائم کے سلسلہ میں صدر ڈویژن میں گشت کے نظام کو موثر بنایا گیا ہے۔ جو ہر علاقہ تھانہ کی حدود میں ڈولفن سکاڈ پیرو سکاڈ اور ہر تھانہ کی حدود میں سرکاری گاڑی اور محافظ سکواڈ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت پر مامور ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لیے پنجاب پولیس نے گشت کے نظام کو موثر بنایا ہے جو ہر علاقہ تھانہ کی حدود میں ڈالفن سکواڈ، پیرو سکواڈ اور ہر تھانہ کی سرکاری گاڑیاں اور محافظ سکواڈ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت پر مامور ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لیے پنجاب پولیس نے گشت کے نظام کو موثر بنایا ہے جو ہر علاقہ تھانہ کی حدود میں ڈولفن سکواڈ، پیرو سکواڈ اور ہر تھانہ کی حدود میں سرکاری گاڑی اور محافظ سکواڈ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت پر مامور ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لیے پنجاب پولیس نے گشت کے نظام کو موثر بنایا ہے جو ہر علاقہ تھانہ کی حدود میں ڈولفن سکواڈ، پیرو سکواڈ اور ہر تھانہ کی حدود میں سرکاری گاڑی اور محافظ سکواڈ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت پر مامور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

فیصل آباد: تھانہ سول لائن میں اندراج مقدمات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1027: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ سول لائن فیصل آباد میں یکم دسمبر 2019 تا 31 جنوری 2020 کتنے مقدمہ جات درج ہوئے ان کے نمبر بتائیں؟

(ب) زیر دفعہ 1-337-Fb,337 -98-337 / PP.149 کے تحت کتنے مقدمہ جات درج ہوئے ہیں ان مقدمہ جات کے نمبر، مدعی مقدمہ اور ملزمان کے نام بتائیں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کون کون سے ملزمان مفرور ہیں۔

(ج) مقدمہ نمبر 19 / 1190 کب درج ہوا کن کن دفعات کے تحت درج ہوا اس کے ملزمان کے نام بتائیں کیا ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت اس مقدمہ کے ملزمان گرفتار کرنے اور کوتاہی برتنے والے پولیس ملازمین اور تفتیشی کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ ہذا میں مورخہ 01.12.19 سے 31.01.2020 تک کل 194 مقدمات درج ہوئے (جو کہ سیریل کے حساب سے 19/1149 سے 19/1249 اور 20/01 سے 20/93 تک ہیں)۔

(ب) زیر دفعہ مندرجہ بالا کے تحت دو مقدمات درج ہوئے۔

(مقدمہ نمبر 19/1174، مقدمہ نمبر 19/1190)

نام مدعی۔ مقدمہ نمبر 1174/19۔ جاوید اقبال ولد محمد حسین سکنہ بانساں والی گلی سمندری روڈ فیصل آباد۔

مقدمہ نمبر 19/1174 مورخہ 10.12.2019 بجرم 337ت پ تھانہ سول لائن درج ہوا جبکہ ملاحظہ مسل کرنے پر ملزمان کا 149/148/337F1/L2

Status ذیل پایا گیا۔

تعداد ملزمان:۔ ٹوٹل 21 ملوث۔ نامزد 06 اور 15 نامعلوم۔

نام ملزمان۔

1۔ علی ڈھلوں ولد اقبال سکنہ جھمرہ (بیگناہ خانہ نمبر 2) چالان

2۔ ملک ریاست ولد محمد بشیر سکنہ چیاں (بیگناہ خانہ نمبر 2) چالان

3۔ منیر احمد ولد نامعلوم سکنہ گوجرہ (بیگناہ خانہ نمبر 2) چالان

4۔ شیخ رضا ولد شیخ جبار سکنہ جھنگ روڈ (بیگناہ خانہ نمبر 2) چالان

5۔ شیخ سلیم ولد شیخ جبار سکنہ جھنگ روڈ (بیگناہ خانہ نمبر 2) چالان

6۔ ریاض ولد عبد الحمید سکنہ محمود آباد (بیگناہ خانہ نمبر 2) چالان

نام مدعی۔ مقدمہ نمبر 19/1190۔ عبید اللہ ولد شفیع محمد سکنہ کوٹھی نمبر 24 نیو سول لائن فیصل آباد

تعداد و نامعلوم ملزمان:۔ ٹوٹل 11 ملوث۔ نامزد 05 اور 06 نامعلوم۔

1۔ نوید اشرف ولد محمد اشرف سکنہ نیو سول لائن (مدعی کراس ورشن بر ضمانت گرفتار)

2۔ آزان ولد رضوان شوکت قوم آرائیں سکنہ نیو سول لائن (بر ضمانت گرفتار)

3۔ تجمل حسین ولد ریاض الحق سکنہ سول لائن (بے گناہ)

4۔ تہمنیہ زوجہ نوید حسین سکنہ نیو سول لائن (بے گناہ)

5۔ سرفراز ولد نواز سکنہ رحمان کالونی فیصل آباد (ضمانت خارج)

ملزمان کراس ورشن:۔

1۔ ساجدہ بی بی بیوہ محمد افضل قوم آرائیں سکنہ چک نمبر 336 رب سراجہ ٹوبہ (بر ضمانت گرفتار)

2۔ عباس ولد محمد اکرم قوم آرائیں سکنہ چک نمبر 336 رب سراجہ ٹوبہ (بر ضمانت گرفتار)

3۔ محمد اکرم ولد عبد الرحمان قوم آرائیں سکنہ چک نمبر 336 رب سراجہ ٹوبہ (بر ضمانت گرفتار)

4۔ وقاص ولد محمد اکرم قوم آرائیں سکنہ چک نمبر 336 رب سراجہ ٹوبہ (بر ضمانت گرفتار)

5۔ محمد فرقان ولد عبد اللہ قوم آرائیں سکنہ A/24 نیو سول لائن فیصل آباد (بے گناہ)

6۔ عبد اللہ ولد محمد شفیق قوم آرائیں سکنہ A/24 نیو سول لائن فیصل آباد (بے گناہ)

7۔ ذیشان ولد عبد اللہ قوم آرائیں سکنہ A/24 نیو سول لائن فیصل آباد (بے گناہ)

8۔ وسیم اکرم ولد محمد اکرم قوم آرائیں سکنہ A/24 نیو سول لائن فیصل آباد (بے گناہ)

9۔ شکیل احمد ولد محمد اکرم قوم آرائیں سکنہ A/24 نیو سول لائن فیصل آباد (بے گناہ)

(ج) مقدمہ نمبر 1190/19 مورخہ 13.12.2019 بجرم 149/148/337F(i)/324 ت پ تھانہ سول لائن درج ہوا جبکہ ملاحظہ مسل کرنے پر ملزمان کا Status ذیل پایا گیا۔

ملزمان: FIR ۔

1۔ نوید اشرف ولد محمد اشرف سکنہ نیو سول لائن (مدعی کراس ورشن بر ضمانت گرفتار)

2۔ آزان ولد رضوان شوکت قوم آرائیں (بر ضمانت گرفتار)

3۔ تجمل حسین ولد ریاض الحق سکنہ نیو سول لائن (بے گناہ)

4۔ تہمنہ زوجہ نوید حسین سکنہ نیو سول لائن (بے گناہ)

5۔ سرفراز ولد نواز سکنہ رحمان کالونی فیصل آباد (ضمانت خارج)

ملزمان کراس ورشن:۔

1۔ ساجدہ بی بی بیوہ محمد افضل قوم آرائیں سکنہ چک نمبر 336 رب سراجہ ٹوبہ (بر ضمانت گرفتار)

2۔ عباس ولد محمد اکرم قوم آرائیں سکنہ چک نمبر 336 رب سراجہ ٹوبہ (بر ضمانت گرفتار)

3۔ محمد اکرم ولد عبدالرحمان قوم آرائیں سکنہ 336 رب سراجہ ٹوبہ (بر ضمانت گرفتار)

4۔ وقاص ولد محمد اکرم قوم آرائیں سکنہ 336 رب سراجہ ٹوبہ (بر ضمانت گرفتار)

5۔ محمد فرقان ولد عبداللہ قوم آرائیں A/24 سول لائن فیصل آباد (بر ضمانت گرفتار)

6۔ عبداللہ ولد محمد شفیق قوم آرائیں سکنہ A/9 نیو سول لائن فیصل آباد (بے گناہ)

7۔ ذیشان ولد عبداللہ قوم آرائیں سکنہ A/9 نیو سول لائن فیصل آباد (بے گناہ)

8۔ وسیم اکرم ولد محمد اکرم قوم آرائیں سکنہ A/9 نیو سول لائن فیصل آباد (بے گناہ)

9۔ شکیل احمد ولد محمد اکرم قوم آرائیں سکنہ A/9 نیو سول لائن فیصل آباد (بے گناہ)

مقدمہ نمبر 1190/19 مورخہ 13.12.2019 بجرم 149/148 (i)337F/324 ت پ تھانہ سول لائن کی تفتیش

ڈسٹرکٹ سٹنڈنگ بورڈ سے تبدیل ہو کر حسب الحکم جناب CPO صاحب فیصل آباد آئندہ DSP/SPO سرکل گلبرک فیصل آباد کو تفویض ہو چکی ہے۔

(د) جی ہاں

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2021)

پولیس اسٹیشن روات میں درج ایف آئی آرز کی تعداد اور نوعیت سے متعلقہ تفصیلات

1034: محترمہ عشرت اشرف: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سفاری ولاز 2 بحریہ ٹاؤن فیز 7 راولپنڈی اور ولائت کمپلیکس بحریہ ٹاؤن فیز 7 راولپنڈی کے علاقوں کی یکم جنوری 2019 سے یکم جنوری 2020 تک پولیس اسٹیشن روات میں کتنی FIRs درج کی گئیں اور ان کی نوعیت کیا ہیں تفصیلات تاریخ، نمبر اور علاقہ مدوائز وضاحت سے بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ FIRs کے کیا نتائج سامنے آئے تفصیلات تاریخ، نمبر اور علاقہ بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)،(ب) SP صدر ڈویژن دوران پڑتال جنوری 2019 تا جنوری 2020 تک سفاری ولاز، ولایت کمپلیکس اور بحریہ فیز 7 راولپنڈی کے علاقہ میں کل 92 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن کی تفصیل ذیل ایوان میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اپریل 2021)

ضلع سرگودھا: بنیادی طبی مرکز صحت چک نمبر 126 جنوبی میں ڈیوٹی کے دوران سرکاری / نجی کمپنی کے گارڈز کے قتل سے متعلقہ تفصیلات

1048: رانا منور حسین: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ سلانوالی ضلع سرگودھا کی حدود میں بنیادی طبی مرکز صحت چک نمبر 126 جنوبی میں ڈیوٹی کے دوران سرکاری / نجی کمپنی کے گارڈ کا قتل ہوا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 19 اور 20 دسمبر 2019 کی درمیانی شب اس کا قتل ہوا۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مقتول کے قتل کا مقدمہ نمبر 19 / 623 پرچہ تھانہ سلانوالی میں درج ہوا

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مقتول کو پہلے سے خطرات لاحق ہے۔

(ہ) اب تک تفتیش میں کیا پیش رفت ہوئی ہے ملزمان کا پتہ چلانے میں پولیس کامیاب ہوئی تفصیلاً اس بابت آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) علاقہ تھانہ سلانوالی ضلع سرگودھا کی حدود میں بنیادی طبی مرکز صحت چک نمبر 126 جنوبی میں نجی کمپنی کا سکیورٹی گارڈ محمد ذوالفقار قتل ہوا۔

(ب) یہ درست ہے کہ مورخہ 20 / 19 دسمبر 2019 کی درمیانی شب سکیورٹی گارڈ محمد ذوالفقار کا قتل ہوا۔

(ج) یہ درست ہے کہ مقتول گارڈ محمد ذوالفقار کے قتل کا، مقدمہ نمبر 627 مورخہ 20.12.2019 بجرم 302 ت پ تھانہ سلانوالی درج ہوا۔

(د) مقتول گارڈ محمد ذوالفقار کو پہلے سے خطرات کا لاحق ہونا درست نہ ہے۔

(ہ) مقدمہ ہذا میں محمد حنیف، اشتیاق احمد، عبد الخالق راجپوت، ثمر حیات نمبر دار، گلزار احمد مدعی اور نگہت بتول LHV کو شامل تفتیش کیا گیا۔ مگر کوئی پیش رفت نہ ہوئی اور نہ ہی مدعی مقدمہ نے کسی پر شک شبہ ظاہر کیا اور نہ ہی کسی شخص کو ملزم نامزد کیا۔ تاحال نامعلوم ملزمان کی تلاش جاری

ہے، مقدمہ ہذا میں رپورٹ عدم پتہ مورخہ 10.10.2020 کو مرتب ہوئی (تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2021)

لاہور: تھانہ شالامار میں سال 2019 میں اندراج مقدمات و نوعیت سے متعلقہ تفصیلات

1011: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ شالامار لاہور میں سال 2019 میں قتل، زنا، ڈکیتی، راہ زنی اور چوری کے کل کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم فرمائیں۔

(ب) مذکورہ رجسٹرڈ مقدمات جو کہ قتل، زنا، ڈکیتی راہزنی اور چوری کے کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے ملزمان تاحال مفرور ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سال 2019 سول لائن ڈویژن تھانہ شالیمار میں قتل 4 مقدمات، زنا 13 مقدمات، ڈکیتی۔ راہزنی 38 چوری کے کل مقدمات 926 درج رجسٹر ہوئے

(ب) جو مقدمات درج رجسٹر ہوئے، قتل 4 گرفتار، زنا 5 گرفتار، 13 ملزمان باقی ہیں ڈکیتی۔ راہزنی 38 چوری گرفتار 406 باقی 520 ملزمان ہیں

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2020)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت صوبہ میں سال 2019 میں اندراج مقدمات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1037: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت 2019 میں صوبہ میں کتنے مقدمات درج کئے گئے؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

سیف سٹی پروجیکٹ کے قیام نصب کیمروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1053: محترمہ راحت افزا: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیف سٹی پروجیکٹ کا قیام کب عمل میں لایا گیا اور صوبہ کے کن اضلاع میں سیف سٹی پروجیکٹ کے تحت کام شروع کیا گیا اس پر کتنی لاگت آئی مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ضلع لاہور میں اس پروجیکٹ کے تحت کتنے کیمرہ جات لگائے گئے حکومت نے جرائم پر قابو پانے کے لیے کتنا استفادہ حاصل کیا کیمرہ جات لگائے جانے کے بعد جرائم کی شرح نمو کم ہوئی یا مزید بڑھی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) ضلع لاہور میں یکم اگست 2018 سے اب تک خراب کیمروں کو ٹھیک کرنے کے لیے کتنی رقم خرچ ہوئی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(د) کیا حکومت صوبہ بھر کے تمام شہروں میں سیف سٹی پروجیکٹ کے تحت کیمرے نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: تھانہ یکی گیٹ میں تک سنگین مقدمات کی درج ایف آئی آر سے متعلقہ تفصیلات

1058: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے تھانہ یکی گیٹ کے علاقہ میں سال یکم اگست 2018 تا30مارچ2020 تک قتل، ڈکیتی، چوری اور رہزنی وغیرہ کے بے شمار واقعات ہوئے مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی ایف آئی آر کا اندراج کیا گیا ہر مقدمہ کی مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مقدمہ نمبر 87/180 بجرم 394-397-398 کا اندراج کیا گیا اس میں کتنے ملزمان کو نامزد کیا گیا کتنے ملزمان کو گرفتار کرکے چالان کیا گیا نام وائز مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) مذکورہ ملزمان میں کتنے کے اشتہاری ہیں یا فرار ہیں پکڑے گئے ملزمان سے لوٹا گیا مال کتنا برآمد ہوا نام وائز مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ مقدمہ میں اشتہاری / فرار ملزمان کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نیز اس مقدمہ کی مکمل تفصیلات سے بھی آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15جون2020 تاریخ ترسیل 6جولائی2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ یکی گیٹ کے علاقہ میں یکم اگست 2018 تا 31مارچ2020 تک ہونے والے واقعات کی بابت قتل اور ڈکیتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔ جبکہ چوری کے (وہیکل چوری کے 25 اور چوری کے 188)، راہزنی کے 02 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

(ب) مقدمہ نمبر 87/180 مورخہ 20.10.1987 بجرم 394 ت پ جرم ایزاد شدہ 398/397/399/402 ت پ تھانہ یکی گیٹ لاہور درج ہوا جس میں دوران تفتیش ملزمان رفاقت اللہ، نوید خالد، غلام فرید، مواحد امین، محمد جاوید، محمد سلیم اور طارق کو حسب ضابطہ گرفتار کیا گیا۔

(ج) مذکورہ مقدمہ میں 07 ملزمان گرفتار کیے گئے کوئی بھی ملزم اشتہاری یا مفرور نہ ہے مقدمہ ہذا میں برآمد شدہ رقم مبلغ -/786000 روپے بحوالہ رپٹ نمبر 09 مورخہ 22.04.1992 اور رقم مبلغ -/20,000 روپے رپٹ نمبر 09 مورخہ 28.04.1992 مدعی مقدمہ کے حوالے ہوئی۔

(د) مذکورہ مقدمہ میں کوئی بھی ملزم اشتہاری یا مفرور نہ ہے۔

(مقدمہ ہذا کی پراگرس رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2021)

لاہور: تھانہ باغبانپورہ اور شالیمار میں قتل، اقدام قتل، راہزنی کی وارداتوں اور درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1060: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2019 تا 31 دسمبر 2019 میں حدود تھانہ باغبانپورہ اور حدود تھانہ شالیمار ضلع لاہور میں قتل، اقدام قتل، ڈکیتی، راہزنی اور موبائل چھیننے کی کتنی وارداتیں ہوئی ہیں کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) یکم جنوری 2019 تا 31 دسمبر 2019 تک حدود تھانہ باغبانپورہ اور حدود تھانہ شالیمار ضلع لاہور میں کتنے شہری اپنی موٹر سائیکلوں اور کاروں کی چوری کی وجہ سے محروم ہوئے اور کتنے مقدمات درج رجسٹرڈ ہوئے کتنی کاریں اور موٹر سائیکلیں بازیاب ہوئیں، کتنے ملزمان گرفتار ہوئے۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یکم جنوری 2019 تا 31 دسمبر 2019 میں حدود تھانہ باغبانپورہ اور تھانہ شالیمار ضلع لاہور میں ہونے والی ڈکیتی، راہزنی اور موبائل چھیننے کی وارداتوں کے متعلق قتل کے 15، اقدام قتل 22، ڈکیتی کا 01، راہزنی کے 136 اور موبائل چھیننے کے 59 مقدمات درج ہوئے۔

(ب) یکم جنوری 2019 تا 31 دسمبر 2019 حدود تھانہ باغبانپورہ میں کار چوری کے 3 مقدمات جبکہ موٹر سائیکل چوری کے 121 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ان میں سے 2 عدد کاریں اور 40 عدد موٹر سائیکلیں برآمد کروا کر اصل مدعیان مقدمہ کے حوالے کی گئیں اور 42 عدد ملزمان گرفتار کر کے ان کو حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا، جبکہ شالیمار میں یکم جنوری 2019 تا 31 دسمبر 2019 تک (3) عدد موٹر سائیکل

چھیننا(4)عدد کار چوری(169)موٹر سائیکل چوری(14)عدد رکشہ چوری کے مقدمات درج رجسٹر ہو کر تفتیش مقدمات شعبہ AVLS سول لائن ڈویژن کے سپرد ہوئی جبکہ شعبہ AVLS سول لائن ڈویژن نے تھانہ شالیمار میں موٹر سائیکل چھیننا کے(2) کے مقدمات کار چوری کے(2)مقدمات اور رکشہ چوری کے(5)عدد مقدمات جبکہ موٹر سائیکل چوری کے(65)عدد مقدمات چالان کئے گئے اور مال مقدمات اصل مالکان کو سپرد داری پر تقسیم کیے گئے اور(35) کس ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2021)

لاہور کے مختلف تھانوں میں میں ڈکیتی، قتل، اغواء اور راہزنی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

1061: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ چوہنگ، تھانہ سندر، تھانہ مانگا، تھانہ رائیونڈ اور تھانہ کاہنہ میں یکم اگست 2018 سے یکم مئی 2020 تک ڈکیتی، قتل، موبائل چوری، اغوا برائے تاوان، رہزنی اور چوری کی لاتعداد وارداتیں ہوئیں اگر ہاں تو ہر تھانہ میں درج مقدمات کی نام وائز الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں مذکورہ تھانوں میں ان جرائم کے کتنے مقدمات کا اندراج کیا گیا کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور ان سے کتنی رقم برآمد کی گئی ہر مقدمہ کی الگ الگ مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ وارداتوں میں لوٹے گئے سامان کی برآمدگی کئے بغیر پولیس ملی بھگت کر کے ملزمان کو چالان کر دیتی ہے اور اس طرح وہ عدالتوں سے بری ہونے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ملزمان سے لوٹے گئے سامان کی مکمل برآمدگی کروانے اور غفلت برتنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ چوہنگ، تھانہ سندر، تھانہ مانگا منڈی، تھانہ رائیونڈ اور تھانہ کاہنہ میں یکم اگست 2018 سے یکم مئی 2020 تک ہونے والی ڈکیتی، قتل، موبائل چوری، اغواء برائے تاوان، راہزنی اور چوری کی وارداتوں کی بابت 8261 مقدمات درج ہوئے ہیں جن کی تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ تھانوں میں ان جرائم کے 8261 مقدمات کا اندراج کیا گیا جن کی تفتیش بذریعہ انویسٹی گیشن ونگ عمل میں لائی گئی ان مقدمات میں ملزمان کی گرفتاری اور ان سے مال مقدمات کی برآمدگی کی بابت تفصیلات انویسٹی گیشن ونگ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے، بلکہ گرفتار ملزمان سے مال مقدمہ کی برآمدگی کی جاتی ہے۔ بغیر برآمدگی کے کسی ملزم کو چالان عدالت نہ کیا جاتا ہے۔ تاہم برآمدگی کی بابت تفصیلات انویسٹی گیشن ونگ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ہیں۔

(د) مذکورہ ملزمان سے لوٹے گئے سامان کی برآمدگی کے لئے بھرپور کوشش کی جاتی ہے اور برآمد شدہ مال / سامان بذریعہ سپرداری مدعی کے حوالے کیا جاتا ہے۔ غفلت برتنے والے پولیس افسران / اہلکاران کے خلاف محکمانہ کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2020)

صوبہ میں محکمہ پولیس کی کارکردگی کو بہتر کرنے کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1075: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی جانب سے محکمہ پولیس کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) محکمہ پولیس کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے کیا لائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے۔

(ج) پولیس اور عوام کے درمیان باہمی روابط اور تعاون کو بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) مختلف علاقوں کے تھانوں کے مابین روابط اور تعاون کو کیسے یقینی بنایا جاتا ہے۔

(ہ) محکمہ پولیس سے رشوت ستانی اور اقربا پروری کے خاتمے کے لئے حکومت کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور اور ساہیوال اضلاع میں اجراء لائسنس (ڈرائیونگ) کوٹہ یکساں کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1097: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) لاہور ضلع میں اجراء موٹر ڈرائیونگ لائسنس کی تعداد کتنی ہے اور اس کا طریق کار کیا ہے ہفتہ وار اور ماہانہ کتنے لائسنس کا اجراء ہوتا ہے اور کس کس Category میں جاری کیے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں اجراء ڈرائیونگ لائسنس کی تعداد بہت ہی کم ہے جبکہ حصول ڈرائیونگ لائسنس کیلئے بہت کثیر تعداد میں خواتین و حضرات نے درخواستیں دی ہوئی ہیں اس سلسلہ میں یکم جنوری 2020 سے تاحال کتنے افراد نے حصول ڈرائیونگ لائسنس کیلئے Apply کیا اور Apply کا کیا طریقہ کار ہے۔

(ج) حکومت کب تک ضلع ساہیوال کے اجراء ڈرائیونگ لائسنس کا کوٹہ بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2020)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) لاہور پاکستان کا دوسرا بڑا ضلع ہے اور بہت سے دوسرے اضلاع کے لوگ بھی لاہور میں تعینات ہیں اور ملازمت کے سلسلہ میں بھی لاہور میں مقیم ہیں۔ تمام سرکاری ملازم جو لاہور میں تعینات ہیں خواہ وہ کسی بھی ضلع سے تعلق رکھتے ہوں وہ اپنا ڈرائیونگ لائسنس لاہور سے بنوا سکتے ہیں اس کے علاوہ کوئی بھی شخص جس کے شناختی کارڈ پر مستقل اور عارضی 2 ایڈریس ہیں وہ دونوں میں سے کسی بھی ضلع سے اپنا ڈرائیونگ لائسنس بنوا سکتا ہے۔

ضلع لاہور میں مناواں ٹریننگ سنٹر، ارفع کریم ٹاور اور 3 DHA ٹیسٹنگ سنٹر ہیں جہاں ہر روز نان کمرشل ڈرائیونگ ٹیسٹ لیے جاتے ہیں جبکہ کمرشل ٹیسٹ صرف مناواں ٹریننگ سنٹر میں ہر سوموار اور بدھ کو لیے جاتے ہیں۔

ضلع لاہور میں یکم جنوری 2020 سے 31 اکتوبر 2020 تک مندرجہ ذیل ڈرائیونگ لائسنس جاری کئے ہیں:

کار موٹر سائیکل=LTV+LTV/PSV10460=358
HTV+HTV/PSV=14, ٹریکٹر ٹرالی=07
موٹر کیب رکشہ=59، دیگر کٹیگری=13

ڈرائیونگ لائسنس بنوانے کا طریقہ کار:

1۔ کوئی بھی شخص جس کی عمر 18 سال ہے اور اس کا شناختی کارڈ بنا ہوا ہے وہ نان کمرشل ڈرائیونگ لائسنس بنوانے کا اہل ہے۔ جبکہ کمرشل ڈرائیونگ لائسنس کے لیے کم از کم عمر 21 سال ہونا ضروری ہے۔

2۔ اُمیدوار 2 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، شناختی کارڈ بمع فوٹو کاپی اور 60 روپے کے ٹکٹ جو کہ لرننگ سنٹر پر بھی دستیاب ہوتے ہیں کے ساتھ لرننگ سنٹر پر جاتا ہے جہاں اسے 42 دن کے لیے لرنر پرمٹ جاری کر دیا جاتا ہے۔ لرننگ پرمٹ کے لیے مختلف مقامات پر خدمت سنٹر بنائے گئے ہیں اور موبائل وین بھی چلائی جاتی ہیں۔

3۔ لرننگ پیریڈ 42 دن مکمل ہونے کے بعد امیدوار لائسنسنگ سنٹر سے میڈیکل فارم بمع دیگر فائل اور فارم حاصل کرتا ہے جو کہ انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہیں اور میڈیکل کروانے اور فائل مکمل کرنے کے بعد ہر کیٹیگری کے لیے مقررہ ایام میں لائسنسنگ سنٹر پر جا کر تحریری، اشارے اور ڈرائیونگ ٹیسٹ دیتا ہے۔

4۔ پاس امیدواروں کا ڈیٹا DLIMS سوفٹ ویئر کے ذریعے آن لائن کر دیا جاتا اور ٹریفک ہیڈ کوارٹرز پنجاب سے اس کا اصل لائسنس پرنٹ کر کے اس کے رہائشی پتہ پر TCS یا پاکستان پوسٹ آفس کے ذریعہ بھیج دیا جاتا ہے۔

(ب)،(ج) صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع سے ان کی آبادی اور ڈرائیونگ لائسنس کے لیے اپلائی کرنے والے امیدواروں کو مد نظر رکھ کر تجاویز لینے کے بعد ڈرائیونگ لائسنس ٹیسٹوں کی تعداد مقرر کی گئی ہے۔ تاہم جب کبھی کسی ضلع سے ڈرائیونگ ٹیسٹ بڑھانے کی تجویز آتی ہے تو اس کی آبادی اور امیدواروں کا جائزہ لے کر ڈرائیونگ ٹیسٹوں کی تعداد بڑھا دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2021)

لاہور　　　　　　　　　　**عنایت اللہ لک**

مورخہ 13 اگست 2022　　　　　　　　　　سیکرٹری